بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 12 مارچ 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

بروز پیر 23 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1715: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سال 14-2013 میں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا، تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ میں بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 2013 میں ضلع اوکاڑہ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا، ان ملازمین کے نام، عہدہ اور تعداد بتائیں۔

(د) کیا تمام اضلاع میں محکمہ صحت میں سال 2010 کے بھرتی کردہ ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے۔

(ہ) کیا حکومت محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ بھر میں سال 14-2013 کے دوران درجہ چہارم کے ملازمین کی محکمہ صحت میں چار اضلاع کے علاوہ کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے ان چار اضلاع میں (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں درجہ چہارم کے کل 559 ملازمین بھرتی کئے گئے تھے۔

(ب) چاروں اضلاع (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں محکمہ مذکورہ میں بھرتی بذریعہ اخبار اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 14-2013 کے دوران ضلع اوکاڑہ میں محکمہ صحت میں کوئی بھرتی نہ ہوئی تھی۔

(د) جی ہاں صوبہ بھر میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے۔

(ہ) جی ہاں ضلع اوکاڑہ میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے اس کے بعد بھرتی کئے گئے ملازمین کو کنفرم کئے جانے کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

بروز پیر 23 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء

سوال

رورل ہیلتھ سنٹر گنڈا سنگھ والا میں ڈاکٹر و ملازمین کی تعداد، بجٹ و ایمرجنسی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2127: **ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر گنڈا سنگھ والا قصور کب بنایا گیا ہے اس کی عمارت کتنے بیڈ پر مشتمل ہے اور اس میں ایمرجنسی سمیت کون کونسی سہولیات موجود ہیں؟

(ب) اس سنٹر میں کتنے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر ملازمین، عہدہ، گریڈ وائز تعینات ہیں۔

(ج) اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ کتنا ہے مد وائز بتائیں۔

(د) اس ہسپتال میں کتنے آپریشن تھیٹر ہیں کتنا سامان جراحی موجود ہے اور کون کون سی طبی مشینری ہے۔

(ہ) کیا اس میں 7/24 گھنٹے کی ایمرجنسی سہولیات موجود ہیں۔

(و) گائنی کے کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ز) کتنے مریض یہاں روزانہ علاج کے لیے آتے ہیں اور ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 1984 میں بنایا گیا تھا اور 20 بیڈ کا ہسپتال ہے۔ اس میں درج ذیل سہولیات دستیاب ہیں۔

1۔ ایمرجنسی سروسز (24 گھنٹے) 2۔ نارمل ڈلیوری (24 گھنٹے) 3۔ لیبارٹری ٹیسٹ 4۔ ایکسرے 5۔ TB کا ٹیسٹ اور ادویات
6۔ حفاظتی ٹیکے

(ب) ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر ملازمین کی منظور شدہ اسامیاں درج ذیل ہیں ۔

Sanctioned	Filled	Vacant
49	44	05

عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رورل ہیلتھ سنٹر 19-2018 کا بجٹ

سالانہ بجٹ:۔ 7344000/- روپے

(د) 1۔ ایک آپریشن تھیٹر ہے 2۔ الٹرا ساؤنڈ مشین 3۔ OTA 4۔ ECG سامان۔

(ہ) جی اس ہسپتال میں 7/24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولیات ہیں۔

(و) گائنی کے لئے 2لیڈی ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ز)250 کے قریب روزانہ مریض آتے ہیں اور ان کو ادویات، ٹیسٹ، نارمل ڈلیوری اور ایمرجنسی میں سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2019)

بروز پیر23دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء

سوال

قصور: آر ایچ سی ہیلتھ سنٹر آلہ آباد میں ڈاکٹر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2129: **ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C آلہ آباد (قصور) ایک ماڈل ہیلتھ سنٹر ڈیکلیئر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس R.H.C میں مریضوں کے لیے ادویات دستیاب نہ ہیں جبکہ یہاں پر سینکڑوں مریض علاج کے لیے آتے ہیں۔

(ج) یہاں پر مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں یہاں پر کون کون سی میشنری / آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں۔

(د) کتنے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف یہاں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور دیگر تفصیلات مع اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ مدوائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی22مارچ2019 تاریخ ترسیل4جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی نہیں ادویات دستیاب ہیں۔

(ج) یہاں پر مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہیں

1۔ایمرجنسی سروسز(24گھنٹے)2۔نارمل ڈلیوری (24گھنٹے)3۔لیبارٹری ٹیسٹ 4۔ایکسرے 4۔فیملی پلاننگ

5۔ڈینٹل سروسز 6۔ OPD 7۔TB کا ٹیسٹ اور ادویات 8۔8حفاظتی ٹیکے

(د) یہاں پر مندرجہ ذیل ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہیں

نام	عہدہ	تعلیم
ڈاکٹر محمد رشید بھٹی	SMO	MBBS
ڈاکٹر سید بلال حسین شاہ	MO	MBBS
ڈاکٹر عابد علی	MO	MBBS

ڈاکٹر محمد سعود	MO	MBBS
ڈاکٹر صغراں گلاب	WMO	MBBS
ڈاکٹر فرحین حفیظ	Dental Surgeon	BDS

چارج نرسز BSc Nursing(06)

1۔فرزانہ ریاض 2۔ریحانہ نصراللہ 3۔ثناء نذیر 4۔نجمہ یحیٰ 5۔صغراں عزیز 6۔عندلیب احمد LHVs میٹرک مع LHV کورس (02) 1۔فرزانہ اشرف 2۔عذرا بی بی ڈسپنسرز میٹرک مع ڈسپنسر/ڈریسر کورس (05)

1۔محمد امین 2۔محمد اسلم 3۔عبدالحمید طاہر 4۔احمد علی 5۔سجاد حسین (ڈریسر) احمد امین انیستھیزیا اسسٹنٹ BA مع ڈپلومہ محمد افضل ایکسرے اسسٹنٹ میٹرک بمعہ ریڈیو گرافر ڈپلومہ محمد عامر ڈینٹل ٹیکنیشن Msc.زوالوجی مع ڈینٹل ٹیکنیشن ڈپلومہ وقار جاوید لیب ٹیکنیشن F,Sc مڈوائف میٹرک مع مڈوائفری ڈپلومہ (04) 1۔بشریٰ حنیف 2۔بابرہ رشید 3۔منزہ 4۔عظمیٰ نذیر

2018-19 کا بجٹ سالانہ بجٹ:۔ /-7944000 روپے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

فیصل آباد ڈویژن میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1956: **جناب حامد رشید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں اس وقت ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ان مریضوں کو علاج کے لئے مفت ادویات کی فراہمی کے کتنے مراکز قائم کئے گئے ہیں۔

(ج) متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے مفت ادویات کی فراہمی اور ویکسین کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں 10 مارچ 2020 تک کل 1,06,164 مریض رجسٹرڈ کئے جاچکے ہیں۔

(ب) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر نگرانی فیصل آباد ڈویژن میں مختلف DHQ اور THQ ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں جن کی فہرست درج ذیل ہیں

ضلع جھنگ	ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	ضلع فیصل آباد
1۔ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ	2۔ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ	3۔ٹی ایچ کیو ہسپتال سمن آباد
4۔ٹی ایچ کیو ہسپتال شورکوٹ	5۔ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ	6۔ٹی ایچ کیو ہسپتال سمندری

7۔ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور سیال	8۔ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ	9۔ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ
		10۔ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ
		11۔ٹی ایچ کیو ہسپتال تاندلیانوالہ

ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام ان تمام کلینکس پر مفت ادویات، ویکسین اور PCR ٹیسٹ فراہم کرتا ہے۔

(ج).جی ہاں متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں اور مختلف متعدی بیماریوں مثلاً ہپاٹائٹس "بی" اور "سی" انفلوئنزا، ریبیز، ڈفیتھیریا، خسرہ، پولیو اور سانپ کے کاٹنے اور ویریسلا وغیرہ کی ویکسین مفت لگائی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

لاہور شہر میں بنیادی ہیلتھ یونٹ کی تعداد اور ان میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2101: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کل کتنے بنیادی ہیلتھ یونٹ کام کر رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا تمام ہیلتھ یونٹس میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت موجود ہے۔

(ج) کیا تمام بنیادی ہیلتھ یونٹس میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت میسر ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی 22مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لاہور میں 38 بنیادی ہیلتھ یونٹ کام کر رہے ہیں۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
جو کہ پنجاب ہیلتھ فیسلٹی مینجمنٹ کمپنی لاہور کے زیر انتظام کام کر رہے ہیں۔

(ب).جی ہاں، ہر بنیادی ہیلتھ یونٹ میں ڈاکٹر (میل / فی میل) کی ایک سیٹ کی منظوری ہوتی ہے اور ہر بنیادی ہیلتھ یونٹ میں ڈاکٹر تعینات ہیں۔

(ج).جی ہاں۔ تمام بنیادی ہیلتھ یونٹس میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت میسر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

لاہور شہر میں ڈینگی کے تدارک کیلئے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2103: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں ڈینگی کے تدارک کے لئے کل کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ب) جنوری 2019 تا مارچ 2019 تک لاہور شہر میں کتنے ڈینگی کے کیسز سامنے آئے؟

(ج) کیا حکومت مزید ڈینگی ورکرز کی بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) لاہور میں ڈینگی کے تدارک کے لیے فی الوقت 4186 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) جنوری 2019 تا مارچ 2019 تک لاہور میں ڈینگی کے صرف 05 کنفرم مریض رپورٹ ہوئے جو صحت یاب ہو کر گھروں کو جا چکے ہیں۔

(ج) سال 20-2019 کے لیے 3500 ملازمین ڈیلی ویجز کی بھرتی کے لیے سی ای او ہیلتھ لاہور کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی جانب سے اجازت دے دی گئی ہے جو کہ گورنمنٹ کے مروجہ قواعد وضوابط کے مطابق 03 ماہ کے لئے بھرتی کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

ضلع اوکاڑہ محمد نگر لادھو کا تحصیل دیپالپور میں بنیادی ہیلتھ یونٹ کی چاردیواری کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2193: **ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ تحصیل دیپالپور میں موضع محمد نگر لادھو کا کے مقام پر بنیادی ہیلتھ یونٹ قائم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سنٹر میں چاردیواری نہ ہے جس کی وجہ سے سنٹر کی گورنمنٹ پراپرٹی اور اس میں موجود اشیاء محفوظ نہ ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس سنٹر کی چاردیواری تعمیر کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ تحصیل دیپالپور میں موضع محمد نگر لادھو کا کے مقام پر بنیادی مرکز صحت محمد نگر قائم ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سنٹر کی چاردیواری جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ لیکن چوکیدار اور دیگر درجہ چہارم سٹاف موجود ہے جو کہ دن رات گورنمنٹ پراپرٹی اور اشیاء کی حفاظت کرتے ہیں۔

(ج) جی ہاں۔ حکومت موجودہ سال میں مذکورہ سنٹر کی چاردیواری کی تعمیر ومرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جیسے ہی فنڈز دستیاب ہوں گے مذکورہ سنٹر کی تعمیر ومرمت کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

لاہور: مختلف علاقوں کے بچوں میں پولیو وائرس کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*2198: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2019 سے اب تک لاہور کے اندر کتنے بچوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے؟

(ب) یہ بچے کس کس علاقہ میں رہائش پذیر ہیں۔

(ج) لاہور کا کون کون سا علاقہ پولیو وائرس کے زیادہ خطرے پر ہے۔

(د) حکومت ان علاقوں میں پولیو کی روک تھام کے لئے کونسے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پانچ بچوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔

(ب) (1) گلی نمبر 1، علی ٹاؤن شیر شاہ روڈ، یونین کونسل نمبر 20 شالیمار ٹاؤن (2) گاؤں ناگرا، یونین کونسل نمبر 114 علامہ اقبال ٹاؤن (3) ملک پارک، یونین کونسل نمبر 70 داتا گنج بخش ٹاؤن (4) یونین کونسل نمبر 13، راوی ٹاؤن (5) یونین کونسل نمبر 23 شالیمار ٹاؤن

(ج) راوی ٹاؤن، داتا گنج بخش ٹاؤن، سمن آباد ٹاؤن، گلبرگ ٹاؤن اور علامہ اقبال ٹاؤن۔

(د) ان علاقوں میں ٹارگٹ بچوں کی روٹین اور پولیو ویکسینیشن کے لیے مربوط کوششیں کی گئی ہیں۔ نیشنل ایمرجنسی ایکشن پلان کے مطابق ان علاقوں میں شیڈول کے مطابق پولیو مہمات سرانجام دی جاتی ہیں۔ جس میں خاص طور پر ہائی رسک اور ہجرت شدہ آبادی کو بالخصوص جانچا اور ریکارڈ کیا جاتا ہے پولیو کے قطروں اور روٹین کی ویکسینیشن سے رہ جانے والے بچوں کی تلاش کی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ ایسے بچوں کی بھی تلاش کی جاتی ہے جن میں پچھلے چھ ماہ کے دوران کوئی جسمانی معذوری ظاہر ہوئی ہو تاکہ ان کے پاخانے کا نمونہ پولیو وائرس کے ٹیسٹ کے لیے بھجوایا جاسکے۔ ہماری ٹیمیں آگاہی مہم پر بھی خصوصی توجہ کرتی ہیں۔ اور والدین کو بچوں کی ویکسینیشن پر قائل کرتی ہیں۔ ہماری ساری کوششوں کا مقصد رہ جانے والے بچوں کو تلاش کرنا اور ان کو قطرے پلانا ہوتا ہے۔ تاکہ کوئی ٹارگٹ بچہ پولیو کے قطرے پینے سے رہ نہ جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

حکومت پنجاب کا ہیپاٹائٹس پروگرام کے تحت ادویات کی خریداری کے ٹینڈر سے متعلقہ تفصیلات

*2248: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب کا ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کب شروع ہوا، کیا وہ جاری ہے؟

(ب) ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت ادویات خریدنے کیلئے آخری دفعہ ٹینڈرز کب دیا گیا ہے کیا محکمہ کے پاس ادویات کا سٹاک موجود ہے۔

(ج) کیا ستمبر 2018 سے مارچ 2019 کے دوران ہیپاٹائٹس کی ادویات کی خریداری کے لیے جاری کردہ ٹینڈرز کتنی دفعہ منسوخ ہوئے ان کی منسوخی کی وجوہات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پنجاب ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کا آغاز سال 2006 میں National Hepatits Prevention & Control Program for Punjab کے طور پر ہوا جو کہ Program for Prevention & Control of Hepatitis in Punjab کے طور پر جاری ہے۔

(ب) ہیپاٹائٹس سی کی ادویات کی خریداری کے لئے آخری ٹینڈر کی تکمیل اپریل 2019 میں ہوئی۔ جس کے تحت خریداری کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے اور سپلائی اگست 2019 موصول ہو چکی ہے۔ پروگرام کے پاس ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے ادویات کا وافر سٹاک موجود ہے۔

(ج) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے مرکزی پروکیورمنٹ سیل نے مئی جون 2018 میں ہیپاٹائٹس سی کی ادویات کے لئے چالیس ہزار (40,000) کورسز مبلغ -/4144 روپے فی کورس کے حساب سے ٹینڈر کی تکمیل کی۔ فرم کے نام Advance Acceptance of Tender (AAT) کا لیٹر جاری کر دیا گیا اور محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے مرکزی پروکیورمنٹ سیل کی جانب سے کنٹریکٹ سائن کیا جانا باقی تھا لیکن بدقسمتی سے نگران دور کے حکام بالا کی جانب سے نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر منسوخ کر دیا گیا اور پروگرام ادویات کی خریداری (Procurement) نہ کر سکا۔ بعد ازاں خریداری کے عمل کو DG ہیلتھ آفس کے پروکیورمنٹ سیل کے سپرد کر دیا گیا۔ پروگرام کی مسلسل کوششوں کے نتیجہ میں پروکیورمنٹ سیل نے پری کوالیفیکیشن (Pre-qualification) کے جامع مرحلے کو مکمل کیا اور دسمبر 2018 میں ٹینڈر شائع کیا۔ جس کی تکمیل جنوری 2019 میں -/5259 روپے فی مریض کورس کے ریٹ پر ہوئی اور Advance Acceptance of Tender (AAT) کا لیٹر جاری کر دیا گیا

لیکن اس خیال کے تحت کہ یہ ریٹ پچھلے سال مئی میں آنے والے ریٹ -/4144 روپے کی نسبت زیادہ ہیں حکام بالا کی جانب سے ٹینڈر پھر منسوخ کر دیا گیا۔ ٹینڈر تیسری دفعہ جاری کیا گیا لیکن پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا کیونکہ -/5868 روپے فی مریض کورس کا ریٹ جنوری 2019 میں آنے والے ریٹ سے -/5259 روپے سے بھی زیادہ تھا۔ لہذا ٹینڈر ایک دفعہ پھر منسوخ کر دیا گیا۔

آخر کار پروگرام کی شب وروز کاوشوں کے نتیجہ میں چوتھی دفعہ ٹینڈر کو فائنل کر لیا گیا اور -/5218 روپے فی مریض کورس (Combo Pack) کی بجائے Gets کی Sofosbuvir ٹیبلیٹ اور Macter کی Daclafasvir ٹیبلیٹ الگ الگ کا ریٹ کافی بحث وتمحیص کے بعد طے ہو پایا۔

کیونکہ Combo Pack کا اثر بھی ہیپاٹائٹس سی کی ادویات کے نرخ پر لازماً پڑتا ہے بہر حال الحمد اللہ 1,50,000 مریض کورسز کے لئے Advance Acceptance of Tender (AAT) / پرچیز آرڈر (Purchase Order) جاری کر دیا گیا ہے اور ہیپاٹائٹس سی کی ادویات کی وصولی اگست 2019 کے مہینے میں ہو چکی ہے۔ اگر -/5259 روپے فی مریض کورس کے حساب سے جاری کردہ AAT جنوری 2019 میں جاری رکھی جاتی تو خریداری (Procurment) کا عمل ممکنہ طور پر کافی پہلے ہی مکمل کر لیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

رحیم یار خان: پی پی 264 کے رورل ہیلتھ سنٹر میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2308: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 264 رحیم یار خان کے تمام رورل ہیلتھ سنٹر اور بی ایچ یو میں کتے کاٹنے کی ویکسین نایاب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مریض یہ مہنگی ویکسین سات سو روپے کی بجائے ہزار روپے سے بازار سے خرید رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پی پی ہذا کی یونین کونسلز اور قصبوں میں کتا مار مہم نہ ہے جس سے درجنوں لوگ اس مرض کا شکار ہو رہے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ویکسین کی دستیابی ممکن بنانے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 264 میں موجود تمام دیہی مراکز صحت پر کتے کے کاٹے کی ویکسین دستیاب ہے البتہ ایس او پیز کے مطابق پنجاب بھر میں کتے کے کاٹے کی ویکسین بی ایچ یوز پر مہیا نہیں کی جاتی۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ تفصیل جزو "الف" کے جواب میں تحریر ہے۔

(ج) یہ درست نہیں۔ کتامارنے کی مہم ضلع بھر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، پنجاب ہیلتھ فیسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی مشترکہ ذمہ داری کے طور پر جاری ہے۔ البتہ سٹریکنین (کتے مارنے کی دوائی) کی مارکیٹ میں عدم دستیابی کی وجہ سے مشکلات درپیش ہیں کیونکہ یہ دوابیرون ممالک سے امپورٹ کی جاتی ہے۔

(د) حکومت کتے کے کاٹنے کی ویکسین نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سے خرید کر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب لاہور کے ذریعہ پنجاب بھر میں موجود ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کو مہیا کی جاتی ہے۔ مزید براں ضلع بھر میں 290 ویکسین وائلز جو کہ 1450 ڈوز پر مشتمل ہے دستیاب ہیں اور مذکورہ ویکسین کی کمی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی ویکسین سے متعلقہ تفصیلات

*2538: **جناب محمد عبد اللہ وڑائچ:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسے ہوئے متاثرہ افراد کے لیے ویکسین اور علاج کی سہولت تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز اور بڑے شہروں کے تمام ہسپتالوں میں مہیا کی جاتی ہے؟

(ب) کیا محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی آوارہ کتوں کی تلفی کے لیے آپس میں کوارڈینیشن ہوتی ہے اگر ایسا ہے تو کیا اس کے نتائج تسلی بخش ہیں یا اس میں مزید بہتری کی ضرورت ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں، کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسے متاثرہ افراد کے لئے ویکسین اور علاج کی سہولت تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز اور بڑے شہروں کے تمام ہسپتالوں میں مہیا کی جاتی ہے۔

(ب) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں آوارہ کتوں کی تلفی کے لئے آپس میں کوارڈینیشن ہوتی ہے۔ نتائج تسلی بخش ہیں مزید بہتری کے لئے ہیلتھ کمیٹی تشکیل دی جاچکی ہے تاکہ کام میں مزید بہتری لائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع بہاولپور کے بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2541: **جناب محمد افضل:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تمام بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت میں لیڈی ہیلتھ ورکرز تعینات کی جاتی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ضلع بہاولپور کے تمام BHU اور RHC میں لیڈی ہیلتھ ورکرز تعینات ہیں۔

(ج) کیا تمام بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت میں نومولود بچوں کی ویکسینیشن کا کورس کروایا جاتا ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) بنیادی طبی مراکز و دیہی طبی مراکز میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعیناتی آبادی کے تناسب سے کی جاتی ہے اس طرح ضلع بھر میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعیناتی ہر یونین کونسل کی آبادی کے تناسب سے اس کی متعلقہ یونین کونسل کے BHU اور RHC میں کی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں، تمام بنیادی طبی مراکز و دیہی طبی مراکز میں آبادی کے تناسب سے لیڈی ہیلتھ ورکرز تعینات کی گئی ہیں۔

(ج) جی ہاں ضلع بہاولپور میں تمام بنیادی طبی مراکز اور دیہی طبی مراکز پر دو سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو 10 وبائی امراض بچاؤ کی ویکسینیشن روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور حاملہ خواتین کو T.T کے ٹیکے بھی لگائے جاتے ہیں اور 4 سال سے 5 سال تک کے تمام بچوں کو DTP انجیکشن کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

تحصیل میاں چنوں میں آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی تعداد اور ان میں دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2565: **جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میاں چنوں میں R.H.C اور بی ایچ یو کتنے اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کس کس R.H.C اور بی ایچ یو کی بلڈنگ مخدوش حالت میں ہے یا ان میں پانی کھڑا ہے۔

(ج) کون کون سے R.H.C اور بی ایچ یو میں ڈاکٹرز کی اسامیاں کس کس عہدہ گریڈ کی خالی ہیں۔

(د) ان کی مسنگ Facilities کون کون سی ہیں۔

(ہ) ان میں سے کس کی عمارت زیر تعمیر ہے، ان عمارات اور مسنگ Facilities کب تک پر کی جائیں گیا۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل میاں چنوں میں ایک آر ایچ سی (آر ایچ سی تلمبہ) اور 20 بنیادی مراکز صحت ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں

1۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 44 واقع 15.L / 44 گاؤں

2۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 129 واقع 15.L / 129 گاؤں

3۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 131 واقع 15.L / 131 گاؤں

4۔ بنیادی مرکز صحت 16.L / 133 واقع 16.L / 133 گاؤں

5۔ بنیادی مرکز صحت 16.L / 137 واقع 16.L / 137 گاؤں

6۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 121 واقع 15.L / 121 گاؤں

7۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 115 واقع 15.L / 115 گاؤں

8۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 50 واقع 15.L / 50 گاؤں

9۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 92 / واقع 15.L / 92 گاؤں

10۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 100 واقع 15.L / 100 گاؤں

11۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 67 واقع 15.L / 67 گاؤں

12۔ بنیادی مرکز صحت 15.L / 88 واقع 15.L / 88 گاؤں

13۔ بنیادی مرکز صحت 8.R / 01 واقع 8.R / 01 گاؤں

14۔ بنیادی مرکز صحت 8.B.R / 19 واقع 8B.R / 19 گاؤں

15۔ بنیادی مرکز صحت 8AR / 07 واقع AR8 / 07 گاؤں

16۔ بنیادی مرکز صحت 8.R / 22 واقع 8.R / 22 گاؤں

17۔ بنیادی مرکز صحت 8.R / 18 واقع 8.R / 18 گاؤں

18۔ بنیادی مرکز صحت کوٹ برکت علی واقع کوٹ برکت علی گاؤں

19۔ بنیادی مرکز صحت جنگل ڈیرے والا واقع جنگل ڈیرے والا گاؤں

20۔ بنیادی مرکز صحت غوث پور واقع غوث پور گاؤں

(ب) ضلع خانیوال میں کسی بھی آر ایچ سی یا بی ایچ یو کی بلڈنگ مخدوش حالت میں نہیں ہے اور نہ ان میں پانی کھڑا ہے تاہم بنیادی مرکز صحت L-15 / 129 کے ملحقہ مکان میں 2009 میں ہونے والے بم بلاسٹ کی وجہ سے بی ایچ یو کی عمارت اور میڈیکل آفیسر کی رہائش گاہ کو نقصان پہنچا تھا تاہم عارضی طور پر ہسپتال کی سروسز بہتر رہائشی کوارٹر میں چل رہی ہے۔

(ج)ڈاکٹرز کی تمام سیٹیں پر ہیں اور صرف ایک سیٹ اے پی ایم او سکیل نمبر 19 رورل ہیلتھ سنٹر تلبہ میں خالی ہے۔

(د)ضلع خانیوال کے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز روٹین کے مطابق کام کر رہے ہیں تاہم بی ایچ یوز غوث پور R-8/22، L-15/88 L-15/92 میں لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کی اسامیاں خالی ہیں اور بنیادی مرکز صحت R-8/22، L-15/115، R-1/68 میں ڈسپنسر کی اسامیاں بھی خالی پڑی ہیں۔ حکومت کی ان آسامیاں کو جلد از جلد پُر کرنے کی کوشش جاری ہے

(ہ)ضلع خانیوال کے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعمیر و مرمت کی سکیم صوبائی ترقیاتی بجٹ 20-2019 برائے پرائمری اینڈ سکینڈری صحت میں نہیں ہے اس لئے ان پر تعمیر و مرمت کا کام جاری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

خانیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال کے بیڈز اور وارڈز کی تعداد اور 24/7 کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***2668: جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ گریڈ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) اس میں کتنے سرجن اور فزیشن کس کس شعبہ کے تعینات ہیں ان کی تعلیمی قابلیت کیا ہے۔

(د) بچہ وارڈ، گائنی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ کارڈیک وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں تعینات سپشلسٹ ڈاکٹرز، سرجن اور فزیشن مع M.Os کی تفصیل دی جائے۔

(ہ) اس ہسپتال میں کون کون سی مشینری ہے کتنی خراب ہے اور کتنی ورکنگ کنڈیشن میں ہے اس کی تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 21 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال کل 250 بیڈز اور 13 وارڈز پر مشتمل ہے۔ (وارڈز کی تفصیل درج ذیل ہے) میڈیسن، سرجری، چلڈرن، گائنی، آئی، ناک کان گلا، آرتھوپیڈکس، کارڈیالوجی، ڈائیلسز، نرسری، لیبر روم، اسپیشل کیئر، ایمرجنسی۔

(ب) اس میں کل 113 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Post Name/BPS	Sanctioned	Filled	Vacant
MS(19/20)	01	01	00
AMS(19)	01	00	01
DMS(18)	03	00	03

Consultant (18/19)	53	21	32
PMO (20)	06	00	06
APMO/APWMO(19)	26	02	24
SMO/SWMO (18)	42	40	02
MO (17)	11	10	01
WMO (17)	32	32	00
Dental Surgeon	07	07	00
	182	113	69

(ج) جنرل سرجن 01 FCPS چیف کنسلٹنٹ آرتھو 01 FCPS آرتھوپیڈک سرجن 01 FCPS ڈینٹل سرجن, BDS 07 فزیشن FCPS۔

(د) پیڈیاٹرک وارڈ بیڈز 06، گائنی وارڈ بیڈز 16، آرتھوپیڈک وارڈ 17، کارڈیالوجی وارڈ 16 بیڈز پر مشتمل ہے۔

پیڈز وارڈ میں 01 کنسلٹنٹ، 01 میڈیکل آفیسر اور 03 وومن میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں۔

گائنی وارڈ میں 01 سینئر گائناکالوجسٹ، 03 گائناکالوجسٹ، 04 وومن میڈیکل آفیسر تعینات ہیں۔

آرتھو وارڈ میں 01 چیف کنسلٹنٹ، 02 کنسلٹنٹ، 01 وومن میڈیکل آفیسر اور 03 میڈیکل آفیسر تعینات ہیں۔

کارڈیالوجی وارڈ میں 01 سینئر کنسلٹنٹ کارڈیالوجی، 01 وومن میڈیکل آفیسر اور 03 میڈیکل آفیسر تعینات ہیں۔

(ہ) دستیاب مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ بھر میں ادویات کی بلواسطہ یا بلاواسطہ فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2687: **جناب علی اختر**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نبی قاسم انڈسٹریز (کراچی) VALOR فارماسوٹیکل (راولپنڈی) اور مائیکرو فارما پرائیویٹ لمیٹڈ (لاہور) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور صوبہ بھر کے ہسپتالوں کو بلواسطہ یا بلاواسطہ ادویات فراہم کرنے کے لئے رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مالی سال 15-2014 سے مالی سال 19-2018 تک درج بالا کمپنیوں نے کب اور کتنی مالیت کی ادویات محکمہ ہذا کو بلواسطہ یا بلاواسطہ فراہم کی ہیں۔ ہر کمپنی کی علیٰحدہ علیٰحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی یہ درست ہے نبی قاسم انڈسٹریز (کراچی) اور ویلر فارماسوٹیکل (راولپنڈی)، ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان سے لائسنس یافتہ ہے اس لئے یہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور صوبہ بھر کے دیگر اداروں کو ادویات فراہم کر سکتی ہے جبکہ مائیکرو فارما پرائیویٹ لمیٹڈ (لاہور) ایک ڈسٹری بیوشن کمپنی ہے جس کے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کو ادویات فراہمی کے کوئی شواہد نہیں ملے۔

(ب) ہر کمپنی کی تفصیلات درج ذیل ہیں

Firms	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18	2018-19	Total
Nabi Qasim	180,180.00	116,009,518.00	196,377,811.00	83,399,035.00	164,589,369.00	560,555,913.00
Vallor Pharma	7,903,365.00	48,212,024.00	1,839,067.00	273,592.00	179,820.00	58,407,868.00
Micro Pharma	0.00	0.00	0.00	0.00	0.00	0.00

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

موجودہ حکومت کے صوبہ میں ڈینگی تدارک کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2689: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سابقہ حکومت نے ڈینگی کے خاتمے کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے تھے تفصیل بیان کریں؟

(ب) موجودہ حکومت نے برسات کا موسم شروع ہونے سے پہلے ڈینگی کے تدارک کے لیے کوئی پالیسی مرتب کی ہے تو اس کی تفصیل بیان کریں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 21 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سابقہ حکومت نے ڈینگی کے خاتمے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے تھے۔ تھائی لینڈ میں ٹیکنیکل سٹاف کی ٹریننگ کروائی تھی۔ اس کے علاوہ دیگر ممالک کے ایکسپرٹ لوگوں کو بلوایا گیا تاکہ اُن کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ ڈینگی اقدامات کا جائزہ لینے اور ضروری سپورٹ فراہم کرنے کے لئے مختلف سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ تمام ہسپتالوں میں ضروری ادویات فراہم کی گئیں۔ اس کے علاوہ تمام اضلاع میں ڈینگی سپرے فراہم کی گئی۔

(ب)✤موجودہ حکومت نے برسات شروع ہونے سے پہلے تمام ڈسٹرکٹ میں موجود ڈینگی سٹاف کی ریفریشر ٹریننگ کروائی ہے۔

✤مریضوں کے علاج معالجے کے لئے Dengue Expert Advisary Group سے تربیت یافتہ ڈاکٹرز موجود ہیں۔

✤تمام ہسپتالوں میں ڈینگی وارڈز، ڈینگی کاونٹرز اور Highy Dependancy Units (HDUs) کو فعال کر دیا گیا ہے۔

✤ڈینگی کے سیریس مریضوں کے لیے Dextran-40 موجود ہے۔

✤تمام اضلاع میں ڈینگی آگاہی واک اور سیمینار کا انعقاد بھی کیا جارہا ہے۔

✤ڈینگی ٹیمیں گھر گھر جا کر ڈینگی لاروا تلفی کو یقینی بنا رہی ہیں اور تمام Building Sites کو کلیئر کیا جارہا ہے۔ لوگوں کو ڈینگی سے بچاؤ کے بارے میں اگاہی بھی دی جارہی ہے۔

چیف سیکرٹری پنجاب کے زیر صدارت ڈینگی اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے 2020-01-31 کو اجلاس منعقد کیا گیا اور تمام ضروری اقدامات کو یقینی بنانے کے لئے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز اور دیگر محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ مزید براں تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور عملہ موجود ہے جو کہ ڈپٹی کمشنرز کی زیر نگرانی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

✤اس کے علاوہ 9 اور 10 جنوری 2020 میں انٹرنیشنل ڈینگی کانفرنس منعقد کروائی گئی جس میں مختلف ممالک اور دیگر صوبوں سے ماہرین نے شرکت کی اور اپنے تجربات شیئر کیے۔ اس کانفرس کا بنیادی مقصد تھا کہ ماہرین کے تجربات سے استفادہ حاصل کر کے ڈینگی SOPs کو مزید Revise کیا جاسکے اور ڈینگی کنٹرول کو مزید بہتر بنایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سلانوالی سے متعلقہ تفصیلات

*2719: رانا منور حسین: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) THQ ہسپتال سلانوالی ضلع سرگودھا کب قیام میں لایا گیا؟

(ب) کتنی لاگت اس کی تکمیل پر خرچ ہوئی۔

(ج) حال ہی میں THQ سلانوالی سے جو سامان چوری ہوا اس کی انکوائری کون کر رہا ہے اور سامان کے چوری کے ذمہ داران کون کون سے سرکاری اور پرائیویٹ افراد ہیں چوری کی تفصیل اور انکوائری کے نتیجہ سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) THQ ہسپتال سلانوالی ضلع سرگودھا جولائی 2014 میں آر ایچ سی سے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اپ گریڈ ہوا۔

(ب) THQ ہسپتال سلانوالی ضلع سرگودھا کی مین بلڈنگ کی تکمیل کے لیے 22.236 ملین خرچ ہوئے۔

(ج) چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی سرگودھا نے ڈاکٹر مسرت حسن ملک (SMO(HQ دفتر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی سرگودھا کی سربراہی میں ایک فزیکل ویریفکیشن کمیٹی مورخہ 14.03.2019 کو تشکیل دی۔ کمیٹی کی رپورٹ بحوالہ چٹھی نمبری 3483/HC مورخہ 21.03.2019 (کاپی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) کے مطابق THQ ہسپتال سلانوالی ضلع سرگودھا کے سٹور میں کوئی سامان چوری نہ ہوا ہے اور نہ ہی سامان میں سٹاک رجسٹر کے مطابق کوئی Shortage ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال کے گائنی وارڈز میں بیڈز کی تعداد اور منظور شدہ اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2733: **جناب یاسر ظفر سندھو:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) THQ ہسپتال بھلوال کا گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس وارڈ میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کیا اس وارڈ میں گائناکالوجسٹ (فزیشن و سرجن) تعینات ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں حکومت یہاں پر مطلوبہ سہولیات مع گائنالوجسٹ و دیگر ڈاکٹرز ضرورت کے مطابق تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) THQ ہسپتال بھلوال کا گائنی وارڈ 15 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) اس وارڈ میں (3 گائناکالوجسٹ، 3 وویمن میڈیکل آفیسرز، 3 نرسز اور 3 درجہ چہارم کے ملازمین) کی اسامیاں ہیں۔

(ج) اس وارڈ میں (1 گائناکالوجسٹ، 3 وویمن میڈیکل آفیسرز، 3 نرسز اور 3 درجہ چہارم کے ملازمین) اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ اور (2 گائناکالوجسٹ اور 1 سرجن) کی اسامی خالی ہے۔ مزید سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی بھرتیوں کے لئے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو واک ان انٹرویو ہوتے ہیں۔ جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہونگے تعیناتی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع خانیوال: تحصیل میاں چنوں میں آر ایچ سی کی تعداد 24/7 کی ایمرجنسی سے متعلقہ تفصیلات

*2742: **جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میاں چنوں (ضلع خانیوال) میں کتنے R.H.C کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ہر R.H.C کتنے بیڈز اور کتنے وارڈز پر مشتمل ہے کس کس مرض کا وارڈ موجود ہے۔

(ج) کیاان میں 7/24 گھنٹے کی ایمرجنسی موجود ہے نیز ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمرجنسی میں تعینات ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تفصیل دی جائے۔

(د) کیاان میں دل کے امراض، دماغی امراض، کینسر کا مرض اور ہیپاٹائٹس کے مرض کا علاج کیا جاتا ہے تو ان امراض کے ڈاکٹرز جو علاج معالجہ کرتے ہیں ان کی تفصیل دی جائے ان میں کون کون سی مشینری ہے ان کے سال 2019-20 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال میں صرف ایک R.H.C ہے جو کہ تلمبہ میں ہے۔

(ب) R.H.C تلمبہ دو وارڈز مردانہ و زنانہ پر مشتمل ہے۔ ہر وارڈ میں 10 بیڈز ہیں۔ دونوں وارڈز میں تمام امراض کے مریض داخل کئے جاتے ہیں۔ کسی بھی مرض کے لئے علیحدہ وارڈ نہ ہے۔

(ج) جی ہاں R.H.C تلمبہ میں 7/24 گھنٹے کی سہولت موجود ہے۔ ایمرجنسی 02 بیڈز پر مشتمل ہے۔ ایمرجنسی میں 01 ڈاکٹر، 01 لیڈی ڈاکٹر، 01 ڈسپنسر ہمہ وقت دستیاب رہتے ہیں۔

(د) کیونکہ R.H.C تلمبہ میں اسپیشلسٹ کی اسامیاں منظور شدہ نہ ہیں۔ اس لیے ان امراض کا باقاعدہ علاج نہ کیا جاتا ہے۔ ان امراض کا ابتدائی اور بنیادی قسم کا علاج کیا جاتا ہے۔ R.H.C تلمبہ میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر تعینات ہیں۔ R.H.C تلمبہ میں ایکسرے یونٹ، الٹراساؤنڈ اور ای سی جی مشین دستیاب ہے۔ R.H.C تلمبہ کے سال 2019-20 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیلری بجٹ: 28,131,332 روپے،

نان سیلری بجٹ: 5,696,332 روپے

کل بجٹ: 33,827,664 روپے

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع نارووال کے ہسپتالوں میں تعینات میڈیکل سپرنٹنڈنٹس کی پرائیویٹ پریکٹس سے متعلقہ تفصیلات

*2765: **جناب منان خاں:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ایم-ایس (میڈیکل سپرنٹنڈنٹ) جو کہ انتظامی اسامی ہے پر تعینات ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس کر سکتا ہے تو کس قاعدہ اور قانون کے تحت ایسا کر سکتا ہے؟

(ب) ایم-ایس کی اسامی پر تعیناتی کے لیے S.O.P کیا ہیں۔

(ج) ضلع نارووال میں کتنے اور کون کون سے M.S پرائیویٹ پریکٹس کر رہے ہیں ان کے نام، گریڈ اور تعیناتی ہسپتال کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں ایم ایس کی پریکٹس پر کوئی پابندی نہیں ہے البتہ جو ایم ایس پریکٹس کرتے ہیں وہ NPA اور PCA کے اہل نہیں ہیں۔

(ب) ایم-ایس کی اسامی پر تعیناتی کے لیے مطلوبہ معیار / قابلیت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

میڈیکل سُپرنٹنڈنٹ جو کہ ایک انتظامی اسامی ہے اس پر تعیناتی کے لئے موزوں امیدواروں جن میں SMO (PMO,PWMO,APWMO,APMO,SWMO) کو انٹرویو کے عمل سے گزارا جاتا ہے اور مجاز اتھارٹی کی طرف سے موزوں ترین امیدوار کو ایم ایس تعینات کیا جاتا ہے۔

(ج) ضلع نارووال میں دو (2) M.S ہیں جو کہ پرائیوٹ پریکٹس کرتے ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈاکٹر لطیف افضل، ایم۔ایس، ڈی۔ایچ۔کیو ہسپتال نارووال (APM(BS-19

2۔ ڈاکٹر محمد ریاض محمود، ایم۔ایس، ٹی۔ایچ۔کیو ہسپتال شکر گڑھ (SMO(BS-18 دونوں ایم۔ایس صاحبان NPA نہیں لے رہے۔ پرائیوٹ پریکٹس کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع راجن پور: تحصیل جام پور کے ٹی ایچ کیو اور آر ایچ سی میں ماہانہ انسولین کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2772: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) THQ جام پور، RHC داجل، RHC ہڑند اور تحصیل جام پور ضلع راجن پور کے تمام بی ایچ یوز میں ماہانہ کتنی مقدار میں انسولین فراہم کی جاتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے ایک سال سے THQ جام پور، RHCs اور BHUs میں انسولین کی سپلائی نہیں دی جا رہی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ RHCs, BHUs اور THQ میں انسولین نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت BHUs,RHCs اور THQ میں کب تک انسولین کی سپلائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) THQ جام پور کو کل 5000 انسولین وائیلز مہیا کی گئی ہیں۔ RHC داجل، ہڑند کو 300,300 وائیلز مہیا کی گئی ہیں۔ BHUs پر انسولین کی سہولت نہیں ہوتی ہے۔

(ب) سال 19-2018 میں RHCs کو 3000 وائیلز مہیا کی گئیں۔ THQ ہسپتال جام پور کو 5000 وائیلز مہیا کی گئی تھی۔

(ج) THQ ہسپتال جام پور اور ضلع راجن پور کے تمام RHCs پر انسولین دستیاب ہے۔ BHUs پر انسولین کی سہولت نہیں ہوتی ہے۔

(د) BHUs کے علاوہ تمام متعلقہ ہسپتالوں کو انسولین مہیا کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع راجن پور: ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور میں ڈائیلسز سنٹر کے فنکشنل نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2773: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈر ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) میں ڈائیلسز سنٹر جو کہ کثیر رقم خرچ کر کے بنایا گیا ہے مگر ابھی تک فنکشنل نہیں ہوا اس میں ماہر ڈاکٹر بھی تعینات نہیں کئے گئے اور جدید طرز کی طبی مشینری بھی فراہم نہیں کی گئی ہے؟

(ب) حکومت ڈائیلسز سنٹر کو فوراً مسنگ فسیلیٹیز فراہم کرنے اور اس کو مکمل طور پر فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ ڈائیلسز سنٹر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور ضلع راجن پور میں کا آغاز مورخہ 2019-09-05 سے کر دیا گیا ہے۔ اس سنٹر میں 05 ڈائیلسز مشینیں کام کر رہی ہیں اور آنے والے مریضوں کا علاج کیا جارہا ہے۔

(ب) جیسا کہ جز الف میں بیان کیا ہے کہ ڈائیلسز سنٹر تحصیل ہیڈ کوارٹر راجن پور فنکشنل ہے اور اس سنٹر کے لئے 03 ڈاکٹرز، 2 نرسز کو ٹریننگ دلوادی گئی ہے اور ایک تجربہ کار ڈائیلسز ٹیکنیشن راجن پور ہسپتال سے تبدیل کر کے اس سنٹر میں لگادیا گیا ہے جس سے آنے والے مریضوں کا مکمل طور پر علاج کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

رحیم یار خان: پی پی 266 میں آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد سٹاف اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2776: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں کتنے آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے بنیادی مراکز صحت میں سٹاف اور بنیادی سہولیات نہ ہیں نیز حکومت کب تک سٹاف اور بنیادی سہولیات بہم پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کیا حکومت حلقہ پی پی 266 میں نئے آر ایچ سیز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 266 میں 7 بی ایچ یوز اور 2 آر ایچ سیز کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں

بی ایچ یوز

1۔ بی ایچ یو بندور عباسیاں یونین کونسل ڈھنڈی،

2۔ بی ایچ یو کوٹ سبزل یونین کونسل موہب شاہ،

3۔ بی ایچ یو چک نمبر P / 264 یونین کونسل چک نمبر P / 264

4۔ بی ایچ یو P / 206 یونین کونسل چک نمبر P / 264

5۔ بی ایچ یو ماچکہ یونین کونسل ماچکہ،

6۔ بی ایچ یو کوٹ سنجر خاں یونین کونسل سنجر خان،

7۔ بی ایچ یو چک نمبر 39 / NP یونین کونسل،

روورل ہیلتھ سنٹرز

1۔ چک نمبر P / 173 یونین کونسل چک نمبر P / 173

2۔ نواز آباد یونین کونسل نواز آباد

(ب) ان تمام مراکز صحت پر صرف بی ایچ یوز پر کمپیوٹر اپریٹر کی 7 اسامیاں خالی ہیں۔ جبکہ بی ایچ یوز کوٹ سنجر خان اور کوٹ سبزل خان کے علاوہ تمام بی ایچ یوز پر سینٹری انسپکٹر کی 5 اسامیاں خالی ہیں اور ڈاکٹرز و پیرامیڈیکس سٹاف کی اسامیاں پُر ہیں۔ مزید براں بنیادی مراکز صحت کوٹ سبزل اور بندو ر عباسیاں، PP/264 /206 پر 24 گھنٹے ڈلیوری کی سہولت موجود ہے

علاوہ ازیں ان مراکز صحت کے ساتھ ساتھ حلقہ کے دوسرے بنیادی مراکز صحت پر صبح 8 سے 2:30 بجے دوپہر معمول کی OPD میں مائنر بیماریوں کی تشخیص اور علاج مہیا کیا جاتا ہے۔ رورل ہیلتھ سنٹرز پر 24 گھنٹے ایمرجنسی اور فری ڈلیوری کی سہولیات موجود ہیں حلقہ کے تمام ہسپتالوں میں ویکسینیشن کی فری سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں

(ج) چونکہ حلقہ پی پی 266 میں نئے آر ایچ سی بنانے کے لئے صوبائی حکومت کے ترقیاتی بجٹ 20-2019 میں کوئی سکیم موجود نہیں ہے اس لئے حکومت اس وقت پی پی 266 رحیم یار خان میں نئے آر ایچ سی بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ کے ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسین عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2805: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت صوبہ بھر میں ہیپاٹائٹس (بی) اور (سی) کے تدراک کیلئے کیا قدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس بی اور سی کی ویکسین صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں دستیاب نہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ہیپاٹائٹس "بی" اور "سی" کی ویکسین ہسپتالوں میں مہیا کرے گی۔

(د) حکومت صوبہ کے کن ہسپتالوں میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنے مریضوں کو ہیپاٹائٹس کے مرض کا فری علاج مہیا کیا گیا۔

(ہ) حکومتی اقدامات کی بدولت ہیپاٹائٹس کا مرض کنٹرول کرنے میں کس حد تک کامیابی ہوئی اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی یکم اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، ہیپاٹائٹس کے تدارک کے لئے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نافذ کیا ہوا ہے

صوبہ پنجاب میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 138 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کیے گئے ہیں ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ، ویکسینیشن اور ادویات کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ہیپاٹائٹس 'بی' کی ویکسین صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں سے دستیاب نہیں۔ ہیپاٹائٹس 'بی' کی ویکسین وافر مقدار میں دستیاب ہے اور مفت لگائی جارہی ہے جبکہ ہیپاٹائٹس 'سی' کی ویکسین ابھی تک دریافت ہی نہیں ہوئی۔

(ج) جواب جز (ب) میں دیا جاچکا ہے۔

(د) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت مختلف ہسپتالوں میں قائم کردہ کلینکس کے ذریعے سال 18-2017 میں 89,581 اور سال 19-2018 کے دوران 91,320 مریضوں کو ہیپاٹائٹس کا مفت علاج کیا گیا۔

(ہ) حکومتی اقدامات کی بدولت ہیپاٹائٹس کنٹرول کرنے میں نمایاں حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے ہیپاٹائٹس ایکٹ کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات بھی کیے جارہے ہیں

سنٹرلائزڈ باربر اینڈ سیلون لائسنسنگ کے ذریعے اب تک 63,395 باربرز، پیڈلرز اور بیوٹیشنز رجسٹر کیے جاچکے ہیں اور کل 1531 لائسنس جاری کردیے گئے ہیں

#39 ملین AD Syringes کی خریداری اور تقسیم کی جاچکی ہے۔

جیل کے قیدیوں کو پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی شراکت کے ساتھ علاج کی مفت سہولیات فراہم کی جارہی ہیں

1.5 ملین برتھ ڈوز (Birth Dose) کی خریداری اور تقسیم کردی گئی ہے۔

2017 سے الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ قائم کیا جاچکا ہے جس کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے ریکارڈ کی 24 گھنٹے سرویلنس کی جاسکتی ہے الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ کے مطابق اب تک 10,34,985 مریض رجسٹرڈ، 7,76,967 مریضوں کی سکریننگ اور 6,89,808 مریضوں کی ویکسینیشن کی گئی ہے 2,12,027 مریضوں کو ہیپاٹائٹس کا علاج فراہم کیا گیا ہے۔

155 ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کی تلفی کا نظام قائم کیا گیا ہے۔

ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام ہمہ وقت بہتر کارکردگی کے لئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ میں نئے ہسپتال بنانے اور 13 ہسپتالوں کی ایمرجنسی اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2851: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت 9 نئے ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ 13 ہسپتالوں کی ایمرجنسیز کو اپ گریڈ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ ہسپتال کن اضلاع میں قائم کئے جائیں گے اور ان کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ کی جائے گی ہر ہسپتال کی لاگت علیٰحدہ بیان کی جائے۔

(ج) کن ہسپتالوں کی ایمرجنسیز کو اپ گریڈ کیا جائے گا اور اپ گریڈیشن کا یہ مرحلہ کب تک مکمل ہوگا۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ 05 نئے زچہ بچہ ہسپتال 200 بستروں پر مشتمل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) یہ ہسپتال ضلع اٹک، میانوالی، لیہ، بہاؤ لنگر اور راجن پور میں بنائے جائیں گے۔ ہر ایک ہسپتال کی لاگت تقریباً 5000 ملین روپے آئے گی۔

(ج) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ نے ایمرجنسی سہولیات کو بہتر کرنے کے لئے میجر شبیر شریف ہسپتال گجرات، جنرل ہسپتال گوجرہ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نارووال کی سکیمیں 20-2019 کی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کی ہیں۔

اوپر بیان کردہ ہسپتالوں کی ایمرجنسی بہتر کرنے کا منصوبہ جات تقریباً 2020-06-30 تک مکمل ہو جائیں گے۔ تاہم دیگر ہسپتالوں میں بہتری اور معیاری سہولیات مہیا کرنے کے لئے حکومت ضلع اور تحصیل سطح کے ہسپتالوں کو Revamp کر رہی ہے اور ضروری مشینری اور دیگر سامان مہیا کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

کانگو وائرس کے مریض اور بیماری کے سدباب کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2887: **محترمہ طحیٰا نون:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں صوبہ میں کانگو وائرس کے مریض پائے گئے ہیں؟

(ب) محکمہ نے اس بیماری کے سدباب کے لیے کون سے اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں کانگو وائرس کے مریض پائے گئے ہیں۔

(ب) محکمہ نے اس بیماری کے سدباب کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

۱۔ پبلک کو مختلف اخبارات میں کانگو وائرس کی احتیاطی تدابیر کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔

۲۔ کانگو کے متعلق مختلف آگاہی پمفلٹ تمام اضلاع میں دیے گئے ہیں۔

۳۔ صوبہ بھر میں محکمہ کی طرف سے ہر ضلع، تحصیل کے ہیلتھ سینٹرز میں کانگو وائرس سے متعلق آگاہی مہم واک منعقد کی گئی ہیں۔

۴۔صوبہ بھر میں محکمہ صحت کی طرف سے ہر ضلع اور تحصیل میں کانگووائرس سے بچاؤ کے متعلق آگاہی مہم منعقد کی جاتی ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کی تفصیل محکمہ لائیوسٹاک سے حاصل کی جاسکتی ہے جو عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کے خرید وفروخت زیادہ ہونے کے باعث مختلف اقدامات بھی سرانجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

ضلع رحیم یار خان کے ہسپتالوں میں ڈائیلسز یونٹ کے قیام اور کتے کے کاٹنے کی ویکسین سے متعلقہ تفصیلات

*2934: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کن کن ہسپتالوں میں ڈائیلسز یونٹ کام کر رہے ہیں اور ان سے روزانہ کتنے مریض مستفید ہو رہے ہیں؟

(ب) ضلع ہذا کے کن کن ہسپتالوں میں کتے کاٹنے کی ویکسین دستیاب ہے اور سال 18-2017 میں کتنے مریضوں کو ویکسین دی گئی تفصیلا آگاہ کریں۔

(ج) کن کن ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس اور ایڈز کی ویکسین دستیاب ہے اور کن کن ہسپتالوں میں مالی سال 18-2017 میں کتنے مریض مستفید ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 22اگست 2019 تاریخ ترسیل 9اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان کے زیر انتظام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ڈائیلسز کی سہولت نہیں ہے البتہ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان (جو کہ ایک خود مختار ادارہ ہے) میں ڈائیلسز کی سہولت موجود ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان کے زیر انتظام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین دستیاب ہے اور سال 18-2017 میں 2793 مریضوں کو ویکسین دی گئی۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی رحیم یار خان کے زیر انتظام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کی ویکسین دستیاب ہے اور سال 18-2017 میں 6098 مریض مستفید ہوئے ایڈز کی ویکسین پاکستان میں دستیاب نہیں ہے۔ البتہ محکمہ پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر مریضوں کو ایڈز کی مفت ادویات اپنے طبی مراکز جو کہ پورے پنجاب میں قائم ہیں فراہم کرتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

لاہور: سلامت پورہ ہسپتال میں 18-2017 اور 19-2018 میں مختص کردہ بجٹ، خالی اسامیوں اورڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*2948: **چودھری اختر علی**: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سلامت پورہ ہسپتال لاہور کا مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کا بجٹ کتنا تھا کتنا بجٹ ادویات کے لیے تھا موجودہ مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب) اس میں مریضوں کے لیے کیا کیا سہولیات اور کون کون سی مشینری موجودہ ہے۔

(ج) اس میں ڈاکٹرز کی تعداد کتنی ہے کتنی اسامیاں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کی خالی ہیں۔

(د) ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ہ) اس میں سہولیات کی فراہمی اور ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے کب تک حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے مکمل تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سلامت پورہ ہسپتال لاہور کا مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کے صوبائی بجٹ میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ تاہم 17-2016 میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور نے اس ہسپتال کی تعمیر کے لئے 16.264 ملین روپے جس میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 6.375 ملین روپے اور مشینری کی خریداری کے لئے 9.889 ملین روپے مختص کئے تھے۔ تاہم اس ہسپتال کی زمین پر لاہور ہائی کورٹ لاہور میں کیس زیر سماعت تھا جس کی وجہ سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور اس کی تعمیر کا کام شروع نہ کرا سکی۔

(ب) ہسپتال ابھی تعمیر نہیں ہوا ہے۔

(ج) چونکہ ہسپتال ابھی تعمیر نہیں ہوا ہے۔ اس لئے SNE ہسپتال تعمیر ہونے کے بعد منظور کی جائے گی۔

(د) ابھی ہسپتال تعمیر نہیں ہوا ہے۔

(ہ) جواب اوپر جز "د" میں دے دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)</u>

صوبہ میں ڈینگی کے مریضوں کی تعداد، اموات اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3017: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے 30 اگست 2019 تک صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے کتنے مریض لائے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں راولپنڈی، لاہور اور فیصل آباد میں کتنے افراد کو ڈینگی کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کتنے افراد ڈینگی کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے گئے مذکورہ شہروں کی تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) حکومت نے ڈینگی کی روک تھام اور خاتمے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں ضلع وائز تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع میں سپرے کرنے اور ڈینگی کے خاتمے کے لیے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یکم اگست 2018 سے 30 اگست 2019 تک صوبہ بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے 1607 مریض لائے گئے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں راولپنڈی 853 لاہور 28 اور فیصل آباد میں 14 مریض آئے جن میں سے ڈینگی ایکسپرٹ ایڈوائزری گروپ کے مطابق لاہور میں 01 فرد کی موت واقع ہوئی۔

(ج) تمام اضلاع میں ڈینگی کی روک تھام کے لیے بروقت تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انتظامات کیے گئے ہیں۔ وافر مقدار میں مچھر مار سپرے اور صحت عامہ سے متعلق ہیلتھ ایجوکیشن کے سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا اور اب بھی جاری ہے۔ مزید براں تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور عملہ موجود ہے جو کہ ڈپٹی کمشنر کی زیر نگرانی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب ڈینگی کی روک تھام کے لیے تمام اقدامات کو یقینی بنائے ہوئے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے مریضوں کی تعداد نیز ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں ڈینگی سے اموات سے متعلقہ تفصیلات

*3089: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے اب تک صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے کتنے مریض داخل ہوئے مذکورہ مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی گئیں۔

(ب)مذکورہ عرصہ میں ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں کتنے افراد کو ڈینگی کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کتنے افراد ڈینگی کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے گئے مکمل تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) حکومت نے ڈینگی کی روک تھام اور خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں نیز حکومت نے ڈینگی کی آگاہی مہم کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(د) صوبہ بھر میں ڈینگی لاروا پائے جانے پر کتنے افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یکم اگست 2018 سے 24 نومبر 2019 صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگی کے 23,819 مشتبہ مریضوں کو تمام ادویات اور تشخیصی ٹیسٹوں کی سہولت مفت فراہم کی گئیں۔

(ب)مذکورہ عرصہ میں ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں 25 افراد کو ڈینگی کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کسی بھی فرد کی موت واقع نہیں ہوئی۔

(ج) تمام اضلاع میں ڈینگی کی روک تھام کے لیے بروقت تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انتظامات کیے گئے ہیں۔ وافر مقدار میں مچھر مار سپرے اور صحت عامہ سے متعلق ہیلتھ ایجوکیشن کے سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا اور اب بھی جاری ہے۔ مزید براں تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور عملہ موجود ہے

(د) یکم جنوری 2019 سے اب تک ڈینگی لاروا پائے جانے پر 5296 افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی میں ملازمین کی تنخواہوں اور دفتر کی مرمت پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3142: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر (آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی) منٹگمری روڈ لاہور کے دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان ملازمین میں کتنے کنٹریکٹ اور کتنے ریگولر ہیں عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بیان فرمائیں۔

(ب) ڈائریکٹر ہذا کے دفتر کو سال 2015 تا 2019 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی مذکورہ رقم سے کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے، ڈی اے اور کتنی دفتر کی مرمت پر خرچ کی گئی سال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پروگرام ڈائریکٹر (آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی) منٹگمری روڈ لاہور کے دفتر میں کل 30 ملازمین کام کر رہے ہیں ان میں سے 12 ملازمین ریگولر اور 18 کنٹریکٹ پر ہیں۔ عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پروگرام ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی کو ADP کی مد میں پنجاب حکومت کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز کی تفصیلات سال 2015 تا 2019 کے دوران مندرجہ ذیل رہی۔

نمبر شمار	مالی سال	کل مہیا کردہ فنڈز
1	2015-16	1,489.304 ملین روپے
2	2016-17	1,900.00 ملین روپے
3	2017-18	1,649.00 ملین روپے
4	2018-19	2,000.00 ملین روپے

فراہم کردہ فنڈز سے ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے/ڈی اے اور دفتر کی مرمت پر سال بہ سال خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تنخواہ	ٹی اے/ڈی اے	دفتر کی مرمت
2015-16	مبلغ 687,699,147 روپے	مبلغ 139,375 روپے	----
2016-17	مبلغ 1,043,499,829 روپے	مبلغ 2,080,647 روپے	----
2017-18	مبلغ 1,577,786,384 روپے	مبلغ 2,456,869 روپے	----
2018-19	مبلغ 1,341,546,828 روپے	مبلغ 784,770 روپے	----

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سلانوالی کیلئے مختص فنڈز کا غیر ضروری کاموں پر خرچ سے متعلقہ تفصیلات

*3184: **جناب محمد منیب سلطان چیمہ**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈکوارٹر سلانوالی (سرگودھا) کے ہسپتال کی خستہ حالت کے پیش نظر حکومت نے فنڈز جاری کیے تاکہ اس کی حالت بہتر ہو سکے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال کے فنڈز کو مناسب جگہ پر استعمال کرنے کی بجائے غیر ضروری کاموں پر خرچ کیا جا رہا ہے اور جو مرمت کا کام کیا جا رہا ہے وہ بھی غیر معیاری ہے۔

(ج) حکومت کی طرف سے ہسپتال کو کتنے فنڈز کس کس کام کے لیے جاری کیے گئے اور اس کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا کیا حکومت غیر ضروری کاموں اور غیر معیاری کام کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں، 2017 میں صوبہ پنجاب کے تمام تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال میں موجودہ خستہ حالی کو بہتر کرنے کے لئے فنڈز جاری کئے تاکہ حالت بہتر ہو سکے۔

(ب) ریویمپنگ پروجیکٹ کے تحت تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سلانوالی کے لئے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے 5 ملین روپے جاری ہوئے اور بذریعہ ہیلتھ کونسل اکاؤنٹ سے ادائیگی کی گئی۔ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے متعین کردہ تعمیراتی کام (Scope of work) کے مطابق اشتہارات میں ٹینڈر شائع کیا گیا۔ فنڈز ہسپتال کی تعمیراتی کام کرنے کے لیے مناسب جگہ پر استعمال کیا گیا۔

(ج) دسمبر 2018 میں ٹینڈر کا اجراء ہوا اور میسرز راؤ فرمان علی ٹھیکیدار تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سلانوالی کی تعمیراتی کام (Minor Civil work under revamping program) کا ٹھیکہ دیا گیا۔ تعمیراتی کام (Scope of work) کے مطابق کیے گئے کام کی ویری فیکیشن کے لیے ہسپتال ہذا کی کمیٹی تشکیل دی گئی اور اس کی رپورٹ ملنے کے بعد اور بلڈنگ انجینئر کے سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کے بعد رقوم کی ادائیگی ٹھیکیدار کو کر دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

جھنگ میں چلڈرن ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3207: **جناب محمد معاویہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جھنگ تقریباً 28 لاکھ آبادی رکھتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ہذا میں واحد ڈسٹرکٹ ہسپتال پورے ضلع کی طبی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جھنگ میں چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہ ہے ضلع جھنگ میں 01 ڈسٹرکٹ ہسپتال کے علاوہ 04 تحصیل ہیڈ کوارٹر ز ہسپتال، 10 رورل ہیلتھ سنٹرز، 59 بنیادی مراکز صحت اور 29 ڈسپنسریاں موجود ہیں جو پورا ضلع جھنگ میں صحت کی سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔

(ج) صوبائی حکومت کے ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں چلڈرن ہسپتال جھنگ قائم کرنے کا منصوبہ شامل نہیں ہے۔ اس لئے حکومت فی الفور جھنگ میں چلڈرن ہسپتال قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال دیپالپور وحویلی لکھا کے ڈاکٹرز کو نان پریکٹسنگ الاؤنس نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*3225: **چودھری اختر علی**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو جو پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتے کو نان پریکٹسنگ الاؤنس دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ الاؤنس ضلع اوکاڑہ کے سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے تمام ڈاکٹروں ماسوائے تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال دیپالپور وحویلی لکھا دیا جا رہا ہے اگر ہاں تو اس تفاوت کی وجہ کیا ہے۔

(ج) حکومت اس تفاوت کو دور کرنے اور ان ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو نان پریکٹسنگ الاؤنس کی ادائیگی کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ جو ڈاکٹر بیان حلفی دیتے ہیں کہ وہ پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتے ان کو مذکورہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ الاؤنس، ضلع اوکاڑہ کے BHUs اور RHCs میں کام کرنے والے تمام وہ ڈاکٹرز جو بیان حلفی دیتے ہیں کہ وہ پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتے، ان کو دیا جاتا ہے، ماسوائے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دیپالپور وحویلی لکھا، یہ کہ مذکورہ الاؤنس ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کے موقف کے مطابق THQs and DHQs کے ڈاکٹرز کو admissible نہیں۔

(ج) حکومت پنجاب، پرائمری اینڈری سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اس تفاوت کو دور کرنے کے لیے اوران ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو نان پریکٹسنگ الاؤنس کی ادائیگی کرنے کے لئے سمرئی وزیر اعلیٰ سکرٹریٹ کو بھجوائی ہوئی ہے۔ تاہم اس کی منظوری محکمہ کو ابھی موصول نہ ہوئی ہے۔ جیسے ہی اس کی منظوری محکمہ کو موصول ہوگی۔ مزید کارروائی منظوری کے مطابق کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ2020)

صوبہ میں ڈینگی وائرس کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3228: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ڈینگی بخار بے قابو ہوچکا ہے ڈینگی بخار کے مریضوں کی تعداد دس ہزار سے تجاوز کرگئی ہے ڈینگی بخار بے قابو ہونے کی وجوہات کیاہیں؟

(ب) یکم اگست 2018 سے اب تک صوبہ بھر میں کتنے افراد ڈینگی کی وجہ سے جاں بحق ہوئے ہیں ہسپتال وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) حکومت نے ڈینگی بخار کی روک تھام کے لئے کیااقدامات اٹھائے ہیں کون کون سے ضلع میں سپرے کروایا گیا ہے نیز ڈینگی وائرس آگاہی مہم کے حوالے سے حکومتی اقدامات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت تمام اضلاع میں ڈینگی وائرس کی سپرے کروانے اور آگاہی مہم تیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی26 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سال 2019 میں ستمبر سے نومبر تک ضلع راولپنڈی میں ڈینگی بخار نے وبائی شکل اختیار کی جو کہ اب مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے 8676 افراد اس میں مبتلا ہوئے۔

(ب) یکم اگست 2018 سے اب تک صوبہ بھر میں 42 افراد کی موت واقع ہوئی۔ جس میں بینظیر بھٹو ہسپتال سے 16، ڈی ایچ کیو راولپنڈی ہسپتال سے 03، ہولی فیملی ہسپتال سے 21، الائیڈ ہسپتال فیصل آباد سے 01 اور ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد 01 موت رپورٹ ہوئی۔

(ج) تمام اضلاع میں ڈینگی کی روک تھام کے لیے بروقت تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے انتظامات کیے گئے ہیں۔ وافر مقدار میں مچھر مار سپرے اور صحت عامہ سے متعلق ہیلتھ ایجوکیشن کے سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا اور اب بھی جاری ہے۔ اس کے علاوہ 9 اور 10 جنوری 2020 میں انٹر نیشنل ڈینگی کانفرنس منعقد کروائی گئی جس میں مختلف ممالک اور دیگر صوبوں سے ماہرین نے شرکت کی اور

اپنے تجربات شیئر کیے۔ اس کانفرس کا بنیادی مقصد ماہرین کے تجربات سے استفادہ حاصل کر کے ڈینگی SOPs کو مزید Revise کیا جا سکے اور ڈینگی کنٹرول کو مزید بہتر بنایا جائے۔

مزید براں تمام اضلاع میں متعلقہ مشینری اور عملہ موجود ہے جو کہ ڈپٹی کمشنرز کی زیر نگرانی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب ڈینگی کی روک تھام کے لیے تمام اضلاع میں حفاظتی اور بروقت اقدامات کو یقینی بنائے ہوئے ہے۔ جن اضلاع کے متاثرہ علاقوں میں سپرے کی ضرورت ہے وہاں پر ماہرین کے وضع کردہ اصولوں اور محکمہ کی مروجہ پالیسی کی روشنی میں فوری سپرے کروایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ یونین کونسل کا مڈھ پرگنہ میں بی ایچ یو اور میٹرنٹی ہوم کی سہولت کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3268: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ کی کل آبادی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل نمبر 1 میں سرکاری طور پر بی ایچ یو ڈسپنسری میٹرنٹی ہوم کی سہولت میسر نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ یونین کونسل نمبر 1 میں صحت کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لئے سرکاری طور پر بی ایچ یو یا ڈسپنسری یا میٹرنٹی ہوم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ کی کل آبادی 24,042 ہے۔

(ب) یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ میں ایک ایم سی ایچ سنٹر (میٹرنٹی ہوم) بولا بالا موجود ہے اور یہ میٹرنٹی ہوم یونین کونسل نمبر 1 میں صحت کی بنیادی سہولیات پوری کر رہا ہے۔

(ج) مذکورہ یونین کونسل نمبر 1 میں مڈھ پرگنہ میں ایک ایم سی ایچ سنٹر (میٹرنٹی ہوم) بولا بالا موجود ہے اور ایک بی ایچ یو چک سیدا 6 کلومیٹر دوری پر صحت کی بنیادی سہولیات پوری کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ آر ایچ سی میانی میں خالی اسامیوں، ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***3314: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا کے RHC میانی میں کتنے ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف موجود ہے؟

(ب) اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(ج) اس ہسپتال کی لیبارٹری میں کن کن ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے اس Labs میں کتنی مشینری چالو حالت میں اور کتنی خراب ہے۔

(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں مسنگ فیسلٹیز اور سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے ساتھ خراب مشینری کو ٹھیک کرانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) RHC میانی میں درج ذیل سٹاف موجود ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

	Sanctioned	Filled	Vacant
1-Doctors	08	07	01
2-Paramedics	44	37	07
Total	52	44	08

(ب) اس جز کا جواب "الف" میں دیا گیا ہے۔

(ج) RHC میانی کی لیبارٹری میں 19 ٹیسٹوں کی سہولت میسر ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں اور Labs کی تمام مشینری چالو حالت میں ہیں۔

Blood Group -MP 9-HCV 8-HBs AG 7.-HIV.6-UPT 5-Blood Sugar 4-ESR 3-HB 2-1

-TLC 16-Sputum for AFB 15-H. Pylori 14-VDRL 13-Widal Test 12-RA Factor 11-10

URE-CPR 19-PLT 18-DLC 17

(د) RHC میں 08 اسامیاں خالی ہیں، جن کی تفصیل جز (الف) میں ہے۔ گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق بھرتیاں مرحلہ وار ہو رہی ہیں اور میرٹ کے مطابق اہل امیدواروں کو تعینات کر دیا جائیگا اور ہسپتال میں کوئی مشینری خراب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

تحصیل صادق آباد میں رورل ڈسپنسریوں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3333: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں کتنی رورل ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) ہر ڈسپنسری میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں کتنی خالی ہیں اور کتنی اسامیوں پر سٹاف تعینات ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) حکومت خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تو کب تک تمام ڈسپنسریوں میں مکمل سٹاف تعینات کر دیا جائے گا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل صادق آباد میں 12 رورل ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں

(ب) رورل ڈسپنسریوں میں اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Name of Post	Sanctioned	Filled	Vacant
1-Dispenser	12	05	07
2-Water Carrier	12	04	08
3-Sweeper	12	04	08
4-Dai	12	02	10

(ج) ان ڈسپنسریوں کی اسامیوں کو سال 2001 میں dying کیڈر declare کر دیا گیا تھا، جس کی وجہ سے بھرتیاں نہ کی جاسکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

لاہور

مورخہ 11 مارچ 2020

محمد خان بھٹی

سیکرٹری

بروز جمعرات 12 مارچ 2020 کو پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست

اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری افتخار حسین چھچھر	1715
2	ملک محمد احمد خاں	2193-2129-2127
3	جناب حامد رشید	1956
4	محترمہ کنول پرویز چودھری	2103-2101
5	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2248-2198
6	سید عثمان محمود	2934-2308
	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	2538
	جناب محمد افضل	2541
	جناب بابر حسین عابد	2742-2565
	جناب محمد فیصل خان نیازی	2668
	جناب علی اختر	2687
	محترمہ سبرینہ جاوید	2689
	رانا منور حسین	2719
	جناب یاسر ظفر سندھو	2733
	جناب منان خاں	2765

	محترمہ شازیہ عابد	2773-2772
	جناب ممتاز علی	3333-2776
	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	2805
	محترمہ مومنہ وحید	2851
	محترمہ طحیٰ نون	2887
	چودھری اختر علی	3225-2948
	محترمہ عنیزہ فاطمہ	3228--3017
	جناب محمد ارشد ملک	3089
	جناب محمد طاہر پرویز	3142
	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	3184
	جناب محمد معاویہ	3207
	جناب صہیب احمد ملک	3314-3268
	محترمہ راحیلہ نعیم	3395

بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 12 مارچ 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

ساہیوال: بی ایچ یوز میں آیا کی بھرتی اور تنخواہ سے متعلقہ تفصیلات

520: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2013 تا 2017 تک ضلع ساہیوال میں قائم بی ایچ یوز میں آیا کی کل کتنی اسامیاں خالی تھیں ان میں سے کتنی پُر ہیں اور تاحال کتنی خالی ہیں ؟

(ب) ضلع پاکپتن میں مذکورہ سالوں میں قائم بی ایچ یوز میں کتنی اسامیاں خالی تھیں اور ان میں سے کتنی پُر ہوئی اور تاحال کتنی خالی ہیں؟

(ج) کیا بی ایچ یوز چک نمبر EB/121 عارفوالہ اور بی ایچ یوز چک نمبر 7/24 پیر غنی پاکپتن میں 2017 میں آیا کی اسامی پر ہونے والی بھرتی محکمہ کے قواعد وضوابط کے مطابق تھی ؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ آیا کو کب تک تنخواہ کی ادائیگی کرے گی نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہوال میں آیا کی اسامیاں صرف اور صرف 7/24 بی ایچ یوز پر موجود ہیں۔ 7/24 بی ایچ یوز ضلع ساہوال میں 2015 میں شروع ہوا۔ ان بی ایچ یوز کی تعداد 21 ہے جو بعد ازں 2017 میں بڑھ کر 24 ہو گی۔ ہر 7/24 بی ایچ یوز پر آیا کی تعداد 02 ہے۔ اس طرح آیا کی کل تعداد 48 ہیں۔ 2017 تک 10 اسامیاں خالی تھی تاحال 10 اسامیاں ہی خالی ہیں۔

(ب) ضلع پاکپتن میں سال 2013 تا 2017 تک بنیادی مراکز صحت میں آیا کی کل 32 اسامیاں تھیں۔ تمام اسامیوں پر بھرتی کا عمل مکمل ہو گیا تھا تاہم سال 2018 کے دوران مزید BHUs کو اپ گریڈ کر کے 7/24 کا درجہ دینے سے آیا کی مزید 10 اسامیاں پیدا ہو گئیں۔ موجودہ وقت میں ضلع پاکپتن میں آیا کی کل 12 اسامیاں خالی ہیں جن پر صوبائی دفتر IRMNCH کی طرف سے انٹرویو کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور مستقبل قریب میں ان تمام اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو جائے گی۔

(ج) جی ہاں ان سنٹرز پر آیا کی بھرتی تو قواعد وضوابط کے مطابق کی گئی تھی تاہم صوبائی دفتر نے یہاں بھرتی ہونے والی آیا کی تنخواہ اس بنا پر روک لی کہ یہ بھرتی صوبائی سطح پر ہونا تھی نہ کہ ضلعی سطح پر

(د) جواب اثبات میں نہ ہے۔ البتہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی نے ایسی کوئی بھرتیاں کی ہیں اور ان سے کام لیا ہے تو ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خود تنخواہ دینے کی مجاز ہے

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

اوکاڑہ: پی پی 189 میں آر ایچ سی میں بنیادی سہولتوں و خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

537: جناب منیب الحق: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 اوکاڑہ میں کتنے آر ایچ سی اور ہسپتال کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)مذکورہ ہسپتالوں میں کون کونسی مشینری اور ادویات دستیاب ہیں، ہسپتال وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج)سال 19-2018 میں پی پی 189 اوکاڑہ کے تمام آر ایچ سی اور ہسپتالوں کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیااور کتنی ادویات فراہم کی گئیں، ہسپتال وائز تفصیل بیان فرمائیں نیز تمام آر ایچ سی میں ECG کی سہولت موجود ہے؟

(د)مذکورہ ہسپتالوں میں کتنی اسامیاں پر اور کتنی خالی ہیں۔ ہر آر ایچ سی کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ ہسپتالوں اور آر ایچ سیز میں صحت کی بنیادی سہولیات اور مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے نیز خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ساہیوال تحصیل کے ٹی ایچ کیو، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد و خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

567: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ساہیوال میں کل RHC،BHU اور THQ ہیں ان ہسپتالوں میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ ہسپتالوں اور سنٹرز میں علاج معالجہ کی تمام سہولیات موجود ہیں۔

(ج) ان ہسپتالوں اور سنٹرز کو سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، کتنے خرچ ہوئے اور ان سے کتنے مریضوں کا علاج ہوا۔ تفصیل سے آگاہ کریں۔

(د) تحصیل ساہیوال میں کتنی ڈسپنسریز کب سے کام کر رہی ہیں اور ان میں علاج معالجہ کی صورت حال کیا ہے نیز کس کے زیر انتظام ہیں۔

(ہ) اگر ان میں اسامیاں خالی ہیں اور مسنگ فسیلٹیز ہیں اور ان ہسپتالوں کی بلڈنگ کی حالت / باؤنڈری وال وغیرہ خراب ہیں تو حکومت کب تک ان کے لیے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ساہیوال میں 39 بی ایچ یوز اور 06 آر ایچ سیز ہیں اور ان ہسپتالوں میں کوئی بھی آسامی خالی نہیں ہے۔

(ب) تحصیل ساہیوال میں موجود تمام بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں علاج معالجہ کی درج ذیل سہولیات موجود ہیں۔

1۔ڈلیوریز،

2۔خاندانی منصوبہ بندی،

3۔ماں اور بچے کی صحت،

4۔آؤٹ ڈور سروسز،

5۔ویکسینیشن،

(ج)ان ہسپتالوں کا بجٹ درج ذیل ہے

سال2017-18 Rs. 32,426,400/-

سال2018-19 Rs. 36,895,400/-

اس سے29,79,919 مریضوں کا علاج ہو چکا ہے۔

(د) تحصیل ساہیوال میں10 ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں ان میں علاج معالجہ کی بنیادی سہولیات دستیاب ہیں اور یہ پنجاب ہیلتھ فسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام ہیں۔

(ہ)ان ہسپتالوں میں کوئی بھی آسامی خالی نہیں ہے۔ان ہسپتالوں کی بلڈنگ کی حالت / باؤنڈری وال کے متعلق CEOڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ساہیوال کو آگاہ کیا گیا ہے جن کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ترقیاتی فنڈز کے بارے میں تمام تفصیلات CEO,DHA کے پاس ہوتی ہیں۔جن کا ڈسٹرکٹ آفس PHFMC کو علم نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ2020)

ضلع رحیم یار خان کے ہسپتالوں میں گائنی وارڈ اور ڈاکٹر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

643: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کس کس ہسپتال میں گائنی وارڈ ہیں ان میں کتنے ڈاکٹر کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب)ان کے سال2017-18 اور2018-19 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں۔

(ج)ان وارڈز میں اس عرصہ کے دوران کتنے مریض داخل ہوئے۔

(د) ہر ہسپتال کا گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کتنے اور کون کونسے ڈاکٹر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ہ) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں کون کونسی مشینری ٹیسٹوں کے لئے موجود ہے۔

(تاریخ وصولی15 اپریل2019 تاریخ ترسیل11 جولائی2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع رحیم یار خان میں موجود تمام تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں گائنی وارڈ موجود ہیں البتہ ضلع بھر کہ دیہی مراکز صحت اور بنیادی مراکز صحت میں صرف لیبر روم کی سہولت میسر ہے۔ مزید براں ضلع بھر کے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں گائناکالوجسٹ کی 09 آسامیاں ہیں جن پر گائناکالوجسٹ مستقل بنیادوں پر کام کر رہی ہیں۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد کی گائنی آوٹ ڈور میں CTG Machine, Anesthesia Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound Machine موجود ہیں۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خانپور کی گائنی آوٹ ڈور میں CTG Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound Machine موجود ہیں۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال لیاقت پور کی گائنی آوٹ ڈور میں CTG Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound موجود ہیں۔

(ب) گائنی شعبہ کی ادویات اور مشینری وغیرہ کی خرید صوبائی لیول پر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کی جانب سے کی جاتی ہے۔

(ج) سال 18-2017 میں 12286 مریض داخل ہوئے اور سال 19-2018 میں 15754 مریض داخل ہوئے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد کی گائنی وارڈ 15 بیڈز پر مشتمل ہے اور 03 گائناکالوجسٹ کام کر رہی ہیں۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خانپور کی گائنی وارڈ 20 بیڈز پر مشتمل ہے اور 03 گائناکالوجسٹ کام کر رہی ہیں۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال لیاقت پور کی گائنی وارڈ 15 بیڈز پر مشتمل ہے اور 03 گائناکالوجسٹ کام کر رہی ہیں۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد کی گائنی آوٹ ڈور میں درج ذیل مشینری موجود ہے

CTG Machine, Anesthesia Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound Machine

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خانپور کی گائنی آوٹ ڈور میں درج ذیل مشینری موجود ہے

CTG Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound Machine

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال لیاقت پور کی گائنی آوٹ ڈور میں درج ذیل مشینری موجود ہے

CTG Machine, Fetal Heart Detector, Ultrasound

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

اوکاڑہ: پی پی 198 میں مسعود سٹی ہسپتال کیلئے 19-2018 میں ادویات کیلئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

662: جناب منیب الحق: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مسعود سٹی ہسپتال اوکاڑہ میں سال 19-2018 کے بجٹ میں ادویات کے لیے کتنی رقم فراہم کی گئی تھی؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں کونسی ادویات مفت فراہم کی جاتیں ہیں نام وائز تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ زندگی بچانے والی ادویات مذکورہ ہسپتال میں نایاب ہو چکی ہیں ایمرجنسی کی ادویات بھی بازار سے منگوائی جاتی ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں تو کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں ادویات فراہم کرنے اور ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا-

ضلع اوکاڑہ: بنیادی مراکز صحت فیض آباد کی رہائش گاہوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

741: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے صوبہ کے تمام بنیادی مرکز صحت میں تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا اعلان کر رکھا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلہ صوبہ کے تمام بنیادی مرکز صحت میں تمام مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے اور ان کی اپ گریڈیشن کرنے کا بھی اعلان کیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا بنیادی مرکز صحت فیض آباد ضلع اوکاڑہ کی تمام رہائش گاہیں جو کہ بالکل ناکارہ ہو چکی ہیں کی تعمیر / مرمت کے لیے بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 28 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے صوبہ کے تمام بنیادی مراکز صحت میں تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلہ میں صوبہ کے تمام بنیادی مراکز صحت میں تمام مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے اور ان کی اپ گریڈیشن کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے سالانہ ترقیاتی بجٹ 20-2019 میں بنیادی مرکز صحت فیض آباد ضلع اوکاڑہ کی رہائش گاہوں کی تعمیر و مرمت کے لئے کوئی سکیم شامل نہ ہے اس لئے حکومت اس مالی سال میں اس بی ایچ یو کی رہائشوں کی تعمیر و مرمت کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ2020)

صوبہ میں سابقہ چار سالوں میں کانگو وائرس کے کیس اوران کی روک تھام کیلئے حفاظتی اقدامات

817: محترمہ طحیٰانون: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف)صوبہ بھر میں پچھلے چار سالوں میں کانگو وائرس کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کیے گئے ؟

(ب)ایسے دس تازہ ترین کیسوں کی تفصیل فراہم فرمائیں کہ کب اور کہاں پر رپورٹ ہوئے ہیں۔

(ج)ایسے علاقہ جہاں پچھلے دس سالوں میں زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں وہ کون سا علاقہ ہے۔

(د)اس مرض سے بچاؤ کے لیے کیا حفاظتی اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی22اگست2019 تاریخ ترسیل9اکتوبر2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)صوبہ بھر میں پچھلے تین سالوں میں کانگو وائرس کے مشتبہ 204 کیسز رپورٹ ہوئے ان میں سے 32 کیسز کی تشخیص ہوئی۔

(ب)دس تازہ ترین کیسز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)دس سالوں میں زیادہ کیسز بہاولپور، چکوال اور راولپنڈی کے متاثرہ علاقے سے رپورٹ ہوئے۔

(د) محکمہ نے اس بیماری کے سدباب کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

۱۔پبلک کو مختلف اخبارات میں کانگو وائرس کی احتیاطی تدابیر کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔

۲۔کانگو کے متعلق مختلف آگاہی پمفلٹ تمام اضلاع میں دیے گئے ہیں۔

۳۔صوبہ بھر میں محکمہ کی طرف سے ہر ضلع، تحصیل کے ہیلتھ سینٹرز میں کانگو وائرس سے متعلق آگاہی مہم واک منعقد کی گئیں ہیں۔

۴۔صوبہ بھر میں محکمہ صحت کی طرف سے ہر ضلع اور تحصیل میں کانگو وائرس سے بچاؤ کے متعلق آگاہی مہم کروائی جاتی ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کی تفصیل محکمہ لائیو سٹاک سے حاصل کی جاسکتی ہے جو عید الاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کے خرید و فروخت زیادہ ہونے کے باعث مختلف اقدامات بھی سرانجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11مارچ2020)

صوبہ میں ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کی کامیابی سے متعلقہ تفصیلات

836: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کس حد تک کامیاب ہے؟

(ب)اس پروگرام کے تحت بچوں کی نشوونما بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ج)اس پروگرام کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن پروگرام ایک کامیاب پروگرام ہے جس میں 1770 اسکول ہیلتھ اور نیوٹریشن سپر وائزر پر مشتمل ایک سرشار ورک فورس ہے جو صرف اسکولوں میں تعینات ہو گی۔ سیکرٹری، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے حال ہی میں حکم جاری کیا ہے جس کے تحت اسکول ہیلتھ اور نیوٹریشن سپر وائزر صرف بچوں کی صحت کی اسکریننگ پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے انہیں دیگر تمام فرائض سے الگ کر دیا گیا ہے اس سے اسکول کے بچوں کی صحت کو بڑھانے کے لئے پروگرام کی وابستگی کا پتہ چلتا ہے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے پالیسی اینڈ سٹریٹیجک پلاننگ یونٹ (PSPU) نے PITB سے مل کر Online APP تیار کروائی ہے جس کی مدد سے ہم ہر اسکول ہیلتھ نیوٹریشن سپر وائزر اور سکرین ہونے والے بچوں کو مانیٹر کر سکیں گے اور جو بچے مختلف بیماریوں میں ریفر کیے جائیں گے ان کا بھی تمام ریکارڈ Online دستیاب ہو گا۔ اس پروگرام کو مزید کامیاب بنانے کے لیے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے 10 اضلاع میں اس پروگرام کے ساتھ موبائل ہیلتھ یونٹ کو منسلک کیا ہے۔ اس کی وجہ سے بیمار بچوں کا اسکول میں ہی مستند ڈاکٹر سے علاج کروایا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کی کامیابی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ پہلے اسکول کے ہر بچے کی سکریننگ نہیں ہوتی تھی۔ جو کہ اب ممکن ہے اور پہلے کچی کلاس کے بچے سکرین نہیں کیے جاتے تھے اب وہ بھی سکرین کیے جا رہے ہیں۔ ان کی بھی صحت کی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔

(ب) اس پروگرام کے تحت بچوں کی نشو و نما بہتر بنانے کے لئے درج ذیل اقدمات کئے گئے ہیں۔

بچے ہمارا اثاثہ ہیں اور صحت مند جسم کے ساتھ صحت مند دماغ بھی بچوں کی پڑھائی کے لیے ایک لازمی شرط ہے۔ لہذا ان کی صحت پر محکمہ صحت کی خصوصی توجہ ہے۔

ہمارے سرکاری اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی مضبوط صحت اور نیوٹیریشن اسکریننگ کے قیام کے لیے، محکمہ اسکول ایجوکیشن کے اشتراک سے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے ایک سسٹم شروع کیا ہے جو صحت سے متعلق اسکریننگ کی اینڈرویڈ پر مبنی رپورٹنگ ہے اور جس کا ڈیٹا ہمیں موصول ہوتا ہے۔

یہ نظام پنجاب کے 9 اضلاع کے 20 اسکولوں میں آزمایا گیا تھا اور ہم نے 7442 بچوں کی اسکریننگ کی تاہم ان میں سے بہت سے بچوں کو مختلف بیماریوں کی تشخیص ہوئی تھی جس کے لئے مخصوص علاج معالجے کے لئے کسی صحت مرکز کو بھیجنا ضروری تھا۔

حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے اسکولوں میں موبائل ہیلتھ یونٹ تعینات کرکے اسکول کی سطح پر اسکریننگ کے ساتھ ساتھ ریفرل سہولت مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اسکولوں میں مستند ڈاکٹرز ہی سپیشل چیک اپ کریں گے۔

اسکول کے بچوں کو ان کی مکمل صحت کی جانچ پڑتال کے لئے اسکرین کیا جائے گا جن میں کان، ناک، گلے، دانتوں کی صورتحال اور جلد کے امراض شامل ہیں۔ بچوں کی غذائی صورتحال کے جائزہ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

آنکھوں کے ماہرین کی ہماری ٹیم آنکھوں کے تفصیلی معائنے کے لئے ہر اسکول کا دورہ کرے گی۔ اگر تشخیص ہوا تو ہم آنکھوں کی بیماریوں کے مفت علاج اور سرجری کو یقینی بنانے کے لئے تمام کوشش کر رہے ہیں۔

اسکول حفظان صحت، ہاتھ دھونے، دانتوں کی دیکھ بھال، ماحولیاتی صحت جیسے مضامین کے بارے میں صحت سے متعلق آگاہی سیشن ہمارے اسکول کی صحت اور غذائیت کے نگران تمام اسکولوں میں منعقد کریں گے۔

پہلے مرحلے میں، 42092 دیہی علاقوں کے اسکول کے 80 لاکھ سے زیادہ بچوں کی ان کی صنف سے قطع نظر اسکریننگ کی جائے گی۔ ہم اس مرحلے کو 2 سال میں مکمل کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔

دوسرے مرحلے میں، 5211 شہری علاقے کے اسکول کے لگ بھگ 22 لاکھ بچوں کی اسکریننگ کی جائے گی۔

ہم پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھنے والے اپنے بچوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ لہذا تیسرے مرحلے میں، پنجاب کے تمام نجی اسکولوں کی انجمن کے ساتھ تعاون کے بعد، ہم اپنے بچوں کو نجی اسکولوں میں اسکرین کرنے جائیں گے۔

پہلے 5 سال سے کم عمر اسکول والے بچوں کی غذائی قلت اور دیگر بیماریوں کی تشخیص کا کوئی طریقہ کار نہیں تھا۔ لہذا اب پالیسی اینڈ سٹریٹجک پلاننگ یونٹ (PSPU)، پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر تین اضلاع (لاہور، راولپنڈی اور ملتان)، میں ان بچوں کی سکریننگ کا پروجیکٹ شروع کیا ہے جو کہ بعد ازاں پورے پنجاب میں کی پھیلایا جائے گا۔

اس کے علاوہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اور Non-formal Education Department کے اشتراک سے ان اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کی سکریننگ کا پلان تیار کر رہے ہیں۔ تا کہ کوئی بچہ جو ریگولر اسکول میں نہیں پڑھتا اور ایک کمرے کی بیٹھک میں بھی کوئی تعلیم حاصل کرتا ہے وہ بھی سکریننگ سے محروم رہ نہ جائے۔

گرمیوں یا سردیوں کی تعطیلات کے دوران، ہم اسکول کی عمر کے ان بچوں کو اسکرین کریں گے جو کسی بھی اسکول میں تعلیم حاصل نہیں کر رہے ہیں۔

اس طرح ہم نے یہ یقینی بنانے کی کوشش کی ہے کہ اس مشق کے دوران کوئی بھی بچہ رہ نہ جائے۔

(ج) مالی سال 2019-20 میں اس پروگرام کے لیے کوئی فنڈز حکومت پنجاب کی طرف سے مختص نہیں کیے ہیں بلکہ اپنے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ پارٹنرز کے تعاون سے چلا رہے ہیں مگر اگلے مالی سال کے لیے حکومت پنجاب سے فنڈز کی درخواست کریں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ کے ہسپتالوں میں سوشل گائناکالوجی کے شعبہ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

839: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں سوشل گائناکالوجی شعبہ موجود ہے؟

(ب) اگر نہیں تو کیا مستقبل قریب میں حکومت قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈینگی کے مریضوں کی تعداد اور علاج معالجہ کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

866: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے اب تک لاہور راولپنڈی، اوکاڑہ، ساہیوال اور قصور میں کتنے افراد کو ڈینگی بخار کی وجہ سے داخل کیا گیا اور کتنے افراد ڈینگی بخار کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے گئے مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(ب) حکومت نے ڈینگی کی روک تھام اور خاتمے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں ضلع وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

سینئر میڈیکل آفیسر آر ایچ سی کے نارواسلوک اور بچی کے علاج میں کوتاہی برتنے سے متعلقہ تفصیلات

903: آغا علی حیدر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکنہ پل پیپلاں تحصیل ضلع ننکانہ صاحب کی رہائشی 10 سالہ ایمان فزا کو باؤلے کتے نے کاٹ لیا تو اسے فوری قریبی مقامی R.H.C میں بغرض علاج مورخہ 19-06-10 کو لایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ SMO نے علاج کرنے کی بجائے تسلی دے کر گھر بھیج دیا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بچی کی طبیعت زیادہ خراب ہونے کی صورت میں متعلقہ R.H.C میں مزید تین مرتبہ لایا گیا مگر S.M.O نے کتے کاٹنے کی ویکسین لگانے کی بجائے یہ کہ کر گھر بھیج دیا کہ بچی ٹھیک ہے کوئی فکر کی بات نہ ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب بچی کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو اسے پھر متعلقہ R.H.C لایا گیا اور S.M.O کو ویکسین لگانے کی درخواست کی گئی جس پر S.M.O کا رویہ نامناسب تھا ویکسین لگانے کی بجائے لواحقین کو بے عزت کیا گیا دھکے مار کر سرکاری ہسپتال سے یہ کہ کر نکال دیا کہ اسے لاہور لے جاؤ۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرہ بچی لاہور لاتے ہوئے راستے میں دم توڑ گئی جس کی وجہ S.M.O کا بر وقت علاج نہ کرنا ہے۔

(و) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ڈاکٹر کی غفلت، لاپرواہی اور لواحقین سے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر تادیبی کارروائی کرنے اور متاثرین کی دادرسی مالی امداد کرنے کو تیار ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

اوکاڑہ: پی پی 185 میں بی ایچ یوز کی تعداد اوران میں سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

921: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں کتنے بی ایچ یو ہسپتال ہیں ان میں جون 2018 سے نومبر 2019 تک کتنے مریضوں کا علاج کیا گیا مذکورہ مراکز صحت میں کون کون سی میڈیسن مزکورہ عرصہ کے دوران فراہم کی گئی ہر مراکز کی الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ مراکز صحت میں علاج کی کون کون سی سہولیات میسر ہیں موجودہ حکومت نے حلقہ پی پی 185 کے مراکز صحت کی اپ گریڈیشن یا بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کے اکثر مراکز صحت میں ملازمین کے رہائشی کوارٹر خستہ حال ہیں جو کسی بھی وقت حادثے کا سبب بن سکتے ہیں۔

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 185 کے تمام مذکورہ مراکز صحت کی اپ گریڈیشن اور مسنگ فسیلٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع بہاولنگر: آر ایچ سی مدرسہ اور 6 گنجیانی میں ملازمین کی تعداد اور عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

922: جناب محمد جمیل: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) R.H.C مدرسہ اور 6 گنجیانی ضلع بہاولنگر میں کلیرکل سٹاف اور درجہ چہارم کے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان R.H.C میں عرصہ تعیناتی کتنا کتنا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کلریکل سٹاف اور درجہ چہارم کے ملازمین کے عرصہ دراز سے یہاں تعینات ہونے کی وجہ سے مریضوں کو کافی مشکلات ہیں کیونکہ ان لوگوں نے رشوت کا بازار گرم کر رکھا ہے۔

(ج) کیا حکومت ان R.H.C کے کلریکل اور درجہ چہارم کے ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) RHC مدرسہ میں کلریکل اور درجہ چہارم کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	سکیل	تعیناتی کا سال
1	عتیق الرحمان	سینئر کلرک	BS-14	2010
2	محمد احسن	جونئیر کلرک	BS-11	2016
3	عبدالعزیز،	وارڈ بوائے	BS-02	2000
4	بشیراں بی بی	وارڈ آیا	BS-01	1999
5	محمد فخر	نائب قاصد	BS-01	2018
6	عبدالمجید	نائب قاصد	BS-01	1999
7	محمد اصغر	واٹر کیریئر	BS-01	1989
8	محمد سعید	کک	BS-01	1988
9	شہزاد	سویپر	BS-01	2017
10	روہیت مسیح	سویپر	BS-01	2007
11	نعمان اسلم	سویپر	BS-01	2007
12	طالب حسین	چوکیدار	BS-01	1998
13	رشید احمد	چوکیدار	BS-01	2007
14	محمد اختر	سینٹری پٹرول	BS-01	1996
15	محمد امین	سینٹری پٹرول	BS-01	1987
16	ایوب صابر	سینٹری پٹرول	BS-01	1986
17	محمد افضل	سینٹری پٹرول	BS-01	1987
18	محمد فیاض	سینٹری پٹرول	BS-01	2009

RHC 6/G میں کلیر کل اور درجہ چہارم کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	سکیل	تعیناتی کا سال
1	قدیر احمد	جونئیر کلرک	BS-11	2000
2	محمد عمران	نائب قاصد	BS-01	2015
3	عمر عظمت	نائب قاصد	BS-01	2017
4	وحید اختر	نائب قاصد	BS-01	2002
5	محمد افضل	نائب قاصد	BS-01	2018

6	محمد یاسر	وارڈبوائے	BS-01	2018
7	مقبول احمد	وارڈبوائے	BS-01	2014
8	سرفراز احمد	وارڈبوائے	BS-01	2010
9	محمد موسیٰ	سینٹری پٹرول	BS-01	2000
10	محمد اکمل	سینٹری پٹرول	BS-01	2012
11	محمد وسیم	سینٹری پٹرول	BS-01	2017
12	محمد طارق	سینٹری پٹرول	BS-01	2012
13	محمد اسلم	مالی	BS-01	1996
14	محمد ندیم	چوکیدار	BS-01	2007
15	آصف منیر	کک	BS-01	2014
16	شہزاد سعید	واٹر کیریئر	BS-01	2006
17	محمد صغیر	ڈرائیور	BS-04	2011
18	عمیر متین	ٹیوب ویل آپریٹر	BS-03	2009
19	راشد مسیح	سویپر	BS-01	2018

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ان کلیریکل سٹاف اور درجہ چہارم کے ملازمین کے عرصہ دراز سے تعینات ہونے کی وجہ سے مریضوں کو کوئی مشکلات ہیں اور نہ ہی ان کے خلاف رشوت کے متعلق کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(ج) ان RHCs کے کلیریکل اور درجہ چہارم ملازمین کے خلاف اگر کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کی مناسب انکوائری کر کے انکے خلاف قوانین کے مطابق محکمانہ کارروائی کی جائی گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ بھر میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

934: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ایڈز کی مہلک بیماری کی تشخیص ہوئی ہے؟

(ب) اس وقت صوبہ بھر میں کتنے ایڈز کے مریض ہیں اور کون سے شہر میں ان کی تعداد زیادہ ہے ان میں کتنے مرد، خواتین اور بچے ہیں۔

(ج) حکومت ایڈز کے مرض میں مبتلا افراد کے علاج اوراس بیماری پر قابو پانے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ پنجاب میں ایڈز کے مرض کی تشخیص 1993 سے ہو چکی ہے۔

(ب) اس وقت صوبہ بھر میں ایڈز کے 11080 مریض ہیں۔ شہر لاہور میں ایڈز کے رجسٹرڈ مریض سب سے زیادہ ہیں۔ ان میں 160 مرد، 15 خواتین اور 5 بچے شامل ہیں۔ دوسرے شہروں کے لوگ بھی لاہور سے علاج کروا رہے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب ایڈز کے مرض میں مبتلا افراد کے علاج اور قابو پانے کے لئے درج ذیل اقدامات کر رہی ہے:

(ا) حکومت اس وقت صوبہ پنجاب کے 16 اضلاع میں موجود 25 ایڈز کے مراکز کے ذریعے فری سکریننگ، کونسلنگ، فری لیب ٹیسٹ اور فری علاج کی سہولتیں دے رہی ہے۔ ان سہولتوں کا دائرہ کار جون 2020 سے پہلے تمام 36 اضلاع میں وسیع کر دیا جائے گا۔

(۲) 853 خواجہ سراء، 9450 ٹیکہ سے نشہ کرنے والے، 2578 ٹرکرز اور 54654 ٹی بی کے مریضوں کی سکریننگ 2019 میں کی گئی۔

(۳) پنجاب کی 32 جیلوں میں 36297 قیدیوں اور عملہ کی سکریننگ کی گئی۔

(۴) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی وساطت سے ایڈز زدہ ماؤں کے 160 بچے ایڈز فری پیدا کروائے گئے ہیں۔

(۵) 2019 میں خدمات کا دائرہ کار جہلم، میانوالی، اوکاڑہ، بہاولنگر اور ننکانہ صاحب تک وسیع کیا گیا۔

(۶) 4 معروف ترین ٹرک اڈوں: سبزہ زار لاہور، چوک مبتلا وہاڑی، مین جی ٹی روڈ ٹیکسلا اور رکھی موڑ میانوالی پر بھی روزانہ سکریننگ کی جا رہی ہے۔

(۷) ایک نئے اور جدید ڈیش بورڈ پر جنوری 2020 سے مریضوں کی انٹری کی جا رہی ہے جس میں مریضوں کی بائیو میٹرک، یونیورسل رجسٹریشن نمبر اور قومی شناختی کارڈ نمبر شامل ہے تاکہ مریض کے مکمل علاج کو یقینی بنایا جائے۔

(۸) تمام 36 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز مریضوں کی تشخیص اور علاج مکمل کرانے میں بھی مدد کر رہی ہیں۔

(۹) اس وقت پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے پاس 6 ماہ کی ادویات اور 24000 سکریننگ کٹس سٹاک میں موجود ہیں۔ مزید ضروریات کے لیے جدید ترین مشینری اور سکریننگ کٹس خریداری کے مراحل میں ہیں۔

(۱۰) ہائی رسک پاپولیشن اور جنرل پاپولیشن کے شعور اور آگاہی پر کام کے ساتھ ساتھ سکریننگ بھی پنجاب بھر میں مسلسل کی جا رہی ہے۔

(۱۱) پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے ساتھ پندرہ Ph.D سکالرز اور اکیس M.Phil سکالرز ایچ آئی وی / ایڈز پر ریسرچ کر رہے ہیں

(۱۲) پنجاب کی یونیورسٹیز کے ساتھ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے معاہدے کیے ہیں جن میں یونیورسٹیز کے طالب علم چھٹیوں میں اپنے رہائشی علاقہ جات میں ایڈز کے بارے میں شعور اور آگاہی دے رہے ہیں اور ان کو متعلقہ مواد پرنٹ کر کے فراہم کر دیا گیا ہے۔

(۱۳) نیا PC-1 جو کہ جولائی 2020ء سے جون 2023ء تک ہوگا اس میں ایڈز کے کنٹرول اور علاج کے لیے مزید جدید ترین سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

لاہور: پی پی 172 میں ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

951: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 172 لاہور میں کتنی ڈسپنسریاں چل رہی ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 172 لاہور میں کتنے ہسپتال ہیں اور ان میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 172 لاہور میں صحت کی سہولتوں کے حوالے سے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 172 لاہور میں صرف ایک ڈسپنسری رورل ہیلتھ ڈسپنسری کام کر رہی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 172 میں 06 بنیادی مراکز صحت، 01 رورل ہیلتھ ڈسپنسری اور 01 دیہی مرکز صحت، پنجاب ہیلتھ فیسلیٹیز مینیجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام ہیں۔ جبکہ 01 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جو کہ رجب طیب اردگان ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔

حلقہ پی پی 172 لاہور میں درج ذیل سٹاف کام کر رہا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

Sr. No	Trust	Sanctioned	Filled	Vacant
1	BHUs	66	54	12
2	RHC	69	60	09
3	Dispensary	07	05	02

(ج) حلقہ پی پی 172 لاہور میں صحت کی بہترین سہولیات مہیا کی جا رہی ہے۔ جن میں ڈاکٹرز اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کی یقینی حاضری، ادویات کی فراہمی اور ویکسینیشن نمایاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع جھنگ میں ڈرگ انسپکٹرز کی تعداد اور 2019 میں کیے گئے چالانوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

956: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں کتنے ڈرگ انسپکٹر تعینات ہیں ان کا تبادلہ کتنے عرصہ بعد کیا جاتا ہے؟

(ب) یکم جون 2019 سے اب تک ضلع جھنگ میں کتنے ڈرگ سٹورز کے چالان کیے گئے سیل ہوئے اور کیا کیا سزائیں دی گئیں جعلی ادویات اور Expire Date کی فروخت کی وجہ سے کن کن میڈیکل سٹورز کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں اکتوبر 2018 تا اکتوبر 2019 میں کتے کاٹنے کے علاج کیلئے داخل ہونے والے مریضوں سے متعلقہ تفصیلات

976: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب بھر میں کل کتنے سرکاری ہسپتال ہیں؟

(ب) ان سرکاری ہسپتالوں میں اکتوبر 2018 سے اکتوبر 2019 تک کل کتنے مریض کتے کاٹنے کا علاج اور ویکسینیشن کے لئے رجسٹرڈ کئے گئے اور ان میں سے کتنے مریض جاں بحق ہوئے۔

(ج) کیا حکومت کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کا فری علاج / ویکسینیشن کی سہولت مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ بھر میں سال 19-2018 میں آوارہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

987: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 19-2018 میں صوبہ بھر میں آوارہ کتوں کے کاٹنے کے کتنے واقعات پیش آئے ہیں؟

(ب) آوارہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات زیادہ کن شہروں میں رپورٹ ہوئے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں کتے کے کاٹے کی ویکسین نایاب ہو چکی ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 22 فروری 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 11 مارچ 2020 — سیکرٹری